www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:178 05.07.2025 **SATURDAY** Re.01 Page:08 — جلدنمبر:15 شمارہ:۱۷۸ ،سنیچر ۵ رجولائی ۲۰۲۵ رمطابق ۹ رمحرم الحرام ۱۴۴۷ھ صفحات:08

HAPPY MUHARRAM

आपकी सफलता..... हमारी पहचान.......

Fail (or Low Marks Student)
(कमजोर विद्यार्थी)

Pass (From BBOSE)
(Distance Education Policy)

मैट्रिक | इंटर | ग्रेजुएशन

Patna Institute
The Admission Provider

8102597979

opp pillar no 50 beside popular nursing home
Ashok rajpath patna.4

काफ़ी सालो से आपकी खिदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में

Riyaz TOUR & TRAVELS | RIYAZ GROUP .COM RG — A Signature of Excellence

जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::

INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS
WITH WHITE BACKGROUND

FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE	MD SHARIQUE	RIYAZ AHMAD
+91-7388963339	+91-8235342497	+91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لمیٹیڈ
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

ECONOMY — July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025
40 Times Prayers in Madinah
PATNA TO PATNA + ₹12,000/-
₹ 78,786/- DELHI TO DELHI
Makkh Hotel: Safwa Tower or Similar (900 Mts) | Madina Hotel: Raghada Madina 1 or Similar (400 Mts)
INDIGO (Via Flight)(

PREMIUM — July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025
40 Times Prayers in Madinah
PATNA TO PATNA + ₹12,000/-
₹ 99,786/- DELHI TO DELHI
Makkh Hotel: Rehab al Taqwa or Similar (350 Mts) | Madina Hotel: Guest Time or Similar (50 Mts)
SAUDI AIRLINES (Direct Flight)

IRAQ BOOKING OCTOBER 2025 GOING ON
9507577786, 9507877786, 9507777786

DARBHANGA	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
7903917763	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
EKRAM SAHAB	ARSHI SB	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	**BIHAR SHARIF**	**MOTIHARI**	**HARCHANDA**	**MUZAFFARPUR**	**SIMRI BAKHTIYARPUR**	**GOPAL GANJ**
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	7031111984	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ SB	HAJI NURUL HUSSAIN	HAKIM ANSARI	QARI NAZIR SB	KHURSHID SB

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Similar Tara Ajiyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina :- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Similar
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- [illegible]

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
SUPER SAVER
70,500
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

ECONOMY UMRAH PACKAGES
From July 1st week For 15 Days — 80,500 — Flight from Patna to Patna
From July 1st week For 15 Days — 90,500 — Flight from Darbhanga to Darbhanga

Package Inclusions | Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact | 9835686530, 9667048262 Darbhanga | 7763987517, 9470035621 Kishanganj
H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

Documents Required
Passport (6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
Residence:
Hotel at Makkah: Within 1.5 km
Hotel at Madina: Within 700 m

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
DELUXE
95,500
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah: Within 300 m
Hotel at Madina: Within 200 m

انٹر و مساوی درجہ کے 3131 عہدوں کیلئے فارم 28 جولائی تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) اسٹاف سلیکشن کمیشن (ایس ایس سی) نے کمبائنڈ ہائر سکنڈری لیول (سی ایچ ایس ایل) امتحان-2025 کے لئے فارم طلب کئے گئے ہیں۔ اس کے ذریعہ لوور ڈویزن (ایل ڈی سی)/ جونیئر سچیوالیہ سہائک (جے ایچ ایس) اور ڈاٹا انٹر آپریٹر سمیت 3131 عہدوں کو بھرا جائے گا۔عہدوں کی تعداد گھٹ یا بڑھ سکتی ہے۔ بارہویں کا امتحان پاس کر چکے نوجوان امیدواران عہدوں کیلئے فارم بھر سکتے ہیں۔کمیشن نے اس کے لئے آن لائن فارم بھرنے کا عمل جاری کر دیا ہے۔ 18 جولائی تک فارم بھرے جائیں گے۔ یہ جانکاری بہار پبلک سروس کمیشن نے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں دی ہیں۔انہوں نے کہا کہ خواہش مند امیدوار ریلوے ویب سائٹ https://ssc.gov.in سے تفصیلی جانکاری حاصل کر سکتے ہیں اور آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔امیدوار کو منظور شدہ بورڈ/ ادارہ سے 12 ویں کلاس یا مساوی درجہ پاس ہونا چاہئے۔جنرل امیدواروں کی عمر کی حد 18 سے 27 سال مقرر ہے۔ریزرویشن کیٹگری کے امیدواروں کیلئے عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ ہوگی۔ امتحان کی فیس جنرل امیدواروں کے لئے 100 روپیہ ہے اور SC/ST زمرہ، خواتین اور معذور طبقہ کے امیدواروں کے لئے امتحان کی کوئی فیس ہے۔جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔محنت سے کامیابی ملتی ہے۔جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔محنت اور لگن سے ہی تمام طرح کی راہیں اور منزل آسان ہو جاتی ہے۔طلبا و طالبات دل و جان سے محنت کریں۔کامیابی ضرور ملے گی۔ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

وکلاء بدتمیزی کے خلاف احتجاج میں عدالتی کام سے پرہیز کرتے ہیں

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن کے ممبران نے جمعہ کو ایڈووکیٹ کے ساتھ عدالت کے ناروا سلوک کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اے ڈی جے ا، اے ڈی جے IV اور خصوصی عدالت ایکسائز کی عدالتوں میں عدالتی کام سے پرہیز کیا۔ ہفتہ کے روز بھی وکلاء ان عدالتوں میں عدالتی کاموں سے خود کو دور رکھیں گے۔ اس سے قبل جمعہ کو ایڈووکیٹ ایسوسی ایشن کی عمارت میں ایسوسی ایشن کا ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا تھا۔میٹنگ کی صدارت یونین کے صدر سنجے کمار سنہا نے کی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ تینوں عدالتوں نے وکلاء کے ساتھ بدتمیزی کی۔ اجلاس میں وکلاء نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔میٹنگ میں سابق صدر نوین کمار سنہا، اسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری اشوک یادو، نائب صدر اجے کمار ساہ، رگھویر یادو، سنجیو انند، امردیپ پانڈے اور دیگر وکلاء موجود تھے۔

خانقاہ شاہ ارزانی میں کربلا معلیٰ کی خون آلود مٹی کی زیارت ۱۰ محرم الحرام کو

خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانی پٹنہ کے خانوادہ کے تمام افراد وطاعت وعبادت الٰہی کے ساتھ ساتھ حضور نبی کریم ﷺ اور اہل بیت سے بے پناہ محبت وعقیدت رکھنا جزو ایمان سمجھتے ہیں آفتاب شریعت سے لے کر امین طریقت تک تمام سجادگان کو نبی کریم ﷺ اور اہلبیت سے جیسی والہانہ عقیدت ومحبت ہے۔اس کی مثال کم ملتی ہے۔یہی وجہ ہے کی یہ حضرات علوم شریعت وطریقت کے درس کے ساتھ ساتھ حضور ﷺ اور اہلبیت سے سچی محبت کا بھی درس ہمیشہ دیا کرتے ہیں۔ابتداء سے دسویں محرم الحرام کو یہاں کے سجادگان حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کے فضائل ومصائب بیان کرتے ہیں۔جب سابق اس سال بھی زیب سجادہ امین طریقت پروفیسر سید شاہ حسین احمد مدظلہ دس محرم الحرام مطابق ۶ جولائی ۲۰۲۵ کو حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام اور دیگر شہدائے کربلا کے فضائل ومصائب خانقاہ میں بیان فرمائیں گے۔ ۱۲:۳۰ منٹ پر مقتل حسین علیہ السلام [کربلائے معلیٰ] کی خون آلود مٹی کی زیارت کرائی جائے گی۔

گورنمنٹ فارمیسی انسٹی ٹیوٹ میں ڈی فارم کے نئے سیشن کے طلباء کے لیے استقبالیہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

اگم کواں میں واقع گورنمنٹ فارمیسی انسٹی ٹیوٹ میں ڈپلومہ ان فارمیسی کے نئے سیشن 2024-2026 کے سیشن 2023-2025 کے طلباء کے لیے ایک شاندار استقبالیہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔اس سے پہلے مہمان خصوصی ادارے کے پرنسپل رام کمار نے شمع روشن کر کے پروگرام کا افتتاح کیا۔راجیو ستیارتھی اور انسٹی ٹیوٹ کے تمام پروفیسر اس پروگرام میں بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر طالبات نے پرنسپل کو گلدستہ پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی۔طلباء کے روشن مستقبل کی خواہش کرتے ہوئے پرنسپل نے طلباء پر زور دیا کہ وہ نظم وضبط پر قائم رہیں۔پروگرام میں نئے سیشن کے تمام طلباء نے ڈانس، میوزک، کامیڈی اور ہمکری کے ذریعے رنگارنگ پروگرام پیش کر کے لوگوں کے دل جیت لیے۔ پروگرام میں ڈپلومہ فارماسسٹ آرگنائزیشن، اسٹوڈنٹ یونین، صدر اروند کمار چودھری اور یونین کے نائب صدر سبودھ کمار، جوائنٹ سکریٹری شری کانت کمار، دگ وجے کمار، بجلو کمار، امیت کمار، سورج کمار، شیو کمار، پربھات کمار، ہرے رام، راجو، شیام سندر کے ساتھ ساتھ عہدیداران اور تمام نئے سینڈل ووڈ ممبران کا خیر مقدم کیا۔طلباء کے روشن مستقبل کی خواہش بھی کی۔ آرگنائزنگ سیشن کے طلباء انکت کمار، پون کمار، اوم کمار، گورو کمار، سورج، امیت، آکاش، چندن، ایش سرگرم تھے۔

ہونڈا موٹر سائیکل اور اسکوٹر انڈیا نے جون 2025 میں 429147 یونٹ فروخت کیے

پٹنہ: ہونڈا موٹر سائیکل اور اسکوٹر انڈیا نے جون 2025 کے لیے اپنی فروخت کے اعداد وشمار جاری کیے ہیں۔ کمپنی نے اس ماہ مجموعی طور پر 429147 یونٹس فروخت کیے جن میں 388812 یونٹس کی گھریلو فروخت اور 335,40 یونٹس کی برآمدات شامل ہیں۔اگر ہم اپریل تا جون 2025 (وائی ٹی ڈی ایف وائی 26) کے بارے میں بات کریں تو ایچ ایم ایس آئی کی کل فروخت 1375120 یونٹس رہی جس میں 1228961 یونٹس کی گھریلو فروخت اور 146159 یونٹس کی برآمدات شامل ہیں۔

پٹنہ سیٹی کے اردو اسکولوں میں دور دراز کے معذور اساتذہ کی بحالی

مقامی ذمہ داران نے اسے محکمہ تعلیم کا ظالمانہ فیصلہ بتایا

پٹنہ سیٹی (اے این پی) حالیہ دنوں میں سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کے تبادلہ اور نئی بحالی کی کارروائی محکمہ تعلیم کی جانب سے انجام دی گئی۔ اس کارروائی میں جہاں کچھ اساتذہ کو اطمینان بخش اسکول ملے وہیں کچھ اساتذہ کو ایسے اسکول ملے جہاں مختلف اسباب کے سبب انہیں کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تازہ معاملہ پٹنہ سیٹی بلاک حلقہ کا ہے جہاں کے تقریباً پانچ اردو اسکولوں میں ایسے کچھ اساتذہ کی بحالی کی گئی ہے جو دور دراز علاقے سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ پاؤں سے بالکل معذور ہیں۔گھر سے کافی دور ہونے کی وجہ سے انہیں اپنے عارضی رہائش گاہ سے اسکول آمدورفت اور اپنی دیگر ضروریات کی تکمیل کے لیے کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔اس موقع پر نامہ نگار سے بات چیت کے دوران مقامی سماجی کارکن محمد توصیف نے بتایا کہ پٹنہ سیٹی حلقہ کے پکی گوربا میں واقع اردو مڈل اسکول میں چار معذور اساتذہ کی بحالی کی گئی ہے، اسی طرح پکی گوربا کے کنیا اردو پرائمری اسکول میں ایک معذور استاذ، اردو مڈل اسکول صدر گلی پٹنہ سیٹی میں تین معذور اساتذہ، اردو پرائمری اسکول مغل پورہ میں دو معذور اساتذہ اور اردو کنیا پرائمری اسکول مغل پورہ میں ایک معذور استاذ کی بحالی کی گئی ہے۔اس بحالی کو سماجی کارکن محمد اقبال نے محکمہ تعلیم کا ظالمانہ فیصلہ قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ سرکار دعوی کر رہی ہے معذور اساتذہ کو ان کے گھر کے قریب بحال کیا جائے گا، لیکن یہ تمام بحالیاں ان کے دعوے کی پول کھول رہی ہیں۔ان معذور اساتذہ کو دور دراز علاقے میں بحال کرنا محکمہ تعلیم کا ظالمانہ فیصلہ ہے۔ وہیں سماجی کارکن عبدالرحمن نے محترم وزیر اعلی سے مطالبہ کیا ہے کہ پٹنہ سیٹی اور دیگر مقامات میں دور دراز علاقے کے جو بھی معذور اساتذہ بحال کیے گئے ہیں، ان پر رحم کھاتے ہوئے ان کے گھر کے قریبی اسکولوں میں دوبارہ بحال کیا جائے۔

محرم کے موقع سے پورے ضلع میں تعینات کئے گئے اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ سب کو جس طرح کی تربیت دی گئی

سیوان (سید عارف حسین) محرم کے موقع سے سیوان ضلع میں امن وآمان سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے، ضلع کلکٹر ڈاکٹر آدیتیہ پرکاش اور پولس کپتان منوج کمار تیواری نے آج ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے محرم کے موقع سے پورے ضلع میں تعینات کئے گئے اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ سب کو جس طرح کی تربیت دی گئی ہے اس کو سامنے رکھتے ہوئے انتظامیہ کے احکامات کو بروئے کار لانا ہے۔چپہ چپہ پر عاشورہ کے رات اور دن پولس اہلکاروں مجسٹریٹ کے علاوہ ڈرون سے بھی نگرانی کی جائے گی کسی بھی سماج دشمن عناصر کو گرفت سے بچنے نہیں دیا جائے گا عوامی مقامات پر صفائی وستھرائی، پینے کے پانی کا انتظام طبی خدمات کا بہتر انتظام شعبہ جات کے ذریعہ کرایا جا رہا ہے۔ تعزیہ داروں اکھاڑہ والوں کو لنوارہ اور عاشورہ کے دن لائسنس کو ساتھ رکھنا ہوگا تاکہ مجسٹریٹ یا دوسرے ذمہ داروں کو طلب کرنے پر پیش کیا جا سکے۔ ہر علاقے کے نگر پریشد میونسپلٹی کے ذمہ داروں کے ذریعہ صفائی کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

کھاد کی قلت کو دور کیا جائے گا، بسکومان کے چیئرمین وشال سنگھ

پٹنہ (شعیب قریشی) بسکومان بھون پٹنہ کے نو منتخب چیئرمین عزت مآب۔ مسٹر وشال سنگھ اور وائس چیئرمین مسٹر مہیش رائے نے چیئرمین اور وائس چیئرمین کے عہدوں کا چارج سنبھال لیا۔ اس موقع پر بسکومن کے بھون۔ ڈائرکٹر مسٹر رمیش چندر چوبے، ونے شاہی، مسٹر دنیش سنگھ، مسٹر مانیشور پاسن، مسز شاہی کلام، مسز شوبھا سنگھ، مسٹر راکیش کمار، مسٹر منوج سنگھ، مسٹر دیپک کمار، اور کوآپریٹو دنیا کے سینئر کوآپریٹو لیڈر اور مینیجنگ ڈائرکٹر اور سکریٹری بسکومان مسٹر دھیریندر سنگھ، افسران اور ملازمین موجود تھے۔ اس موقع پر چیئرمین نے کہا کہ کسانوں کو جو بھی مسائل ہوں گے میں ان کو حل کرنے کی پوری کوشش کروں گا اور جتنی کھاد کی ضرورت ہے ہم فراہم نہیں کر پا رہے، ہم اس سے بہت کم کر سکتے ہیں، ہم اسے بڑھانے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ کسانوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، فصلوں کو اگانے میں کھاد کی کوئی کمی نہ ہو، ہم ان تمام چیزوں پر فوری نظر رکھیں گے۔ کسانوں کے مفاد میں کام کیا جائے گا۔ فی الحال، بہار میں کسانوں کے لیے 1 لاکھ میٹرک ٹن کھاد ہے، جو کچھ بھی نہیں ہے۔اتنی بڑی آبادی کے ساتھ کم از کم 50 لاکھ میٹرک ٹن کھاد کی ضرورت ہوگی اور میں بہار حکومت اور مرکزی حکومت سے ملاقات کر کے اس کا حل تلاش کرنے کی کوشش کروں گا۔ہم نے جو بھی سوچا ہے، ہم اسے کسانوں کے مفاد میں کام کرنے کے لیے ضرور کریں گے۔

پشپا 2: رول کا پریمیئر 6 جولائی کو اور تصاویر

ممبئی، آگ نہیں، جنگلی آگ ہے۔ جو خاک سے اٹھ کھڑا ہوا وہ خالی ہاتھ آیا، اور جس نے ہر جنگ کا مقابلہ کیا اور اپنی جگہ بنائی، اب وہ پشپا راج واپس آ رہا ہے، جو پہلے سے کہیں زیادہ طاقتور بن گیا ہے۔ پشپا 2: رول کا چینل والا ٹیلی ویژن پریمیئر 6 جولائی بروز اتوار شام 7:30 بجے صرف آخری تصویروں پر ہو رہا ہے۔ سپر اسٹار الو ارجن اور شاندار اداکارہ راشمیکا مینڈانا کی اداکاری میں، یہ فلم صرف ایک کہانی نہیں ہے، بلکہ عمل، جذبات اور جذبے کا طوفان ہے۔ پشپا 2: قاعدہ X% صرف کہانی کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ اس دنیا میں جہاں ہر شخص آپ کو توڑنے پر تلا ہوا ہے، اس کی اصل شکل، محبت اور اس کی اصل شکل کی حفاظت کی کہانی ہے۔ پشپا کے پہلے حصے نے سامعین کو انڈر ڈاگ کی کہانی سے جوڑ کر پوری دنیا کو ایک حامی بنا دیا۔اب جب اس کا اگلا باب آ رہا ہے تو، سنسنی کی سطح پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ راشمیکا منڈانا کا کہنا ہے کہ، ہمیرے لئے سریوالی کا کردار ادا کرنا ایک بہت ہی خاص تجربہ رہا ہے، کیونکہ اس میں پرسکون طاقت اور گہرائی ہے۔فلم کے ہدایتکار سکومر کا کہنا ہے کہ، سینما لوگوں سے متعدد سطحوں اور ٹیلی ویژن پر جڑتا ہے، اس تجربے کو اس کے انتہائی ذاتی جگہ یعنی گھر میں لاتا ہے۔

ہائے حسین ہائے حسین ہائے کربلا فضاؤں میں گونج اٹھی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

جمعہ کی صبح چوک تھانہ کے علاقے چمد وریا امام باڑہ سے، شیعہ برادری نے آٹھویں محرم کے دن عالم کے ساتھ ماتمی جلوس نکالا، سینہ پیٹ کر حیا حسین، اجی حسین، یا علی مولا کا مرثیہ (ماتمی نغمہ) پڑھا۔ حضرت امام حسینؓ کے چھوٹے بھائی حضرت عباسؓ کی یاد میں چمد وریا سے شروع ہونے والا ماتمی جلوس جھاؤ گنج، چوک، مچھر ہٹہ، جھنگلا، گرہٹہ، والی موڑ، گجری بازار، اشوکا راج پتھ کے مغربی دروازے سے ہوتا ہوا نواب بہادر روڈ پر حزن نواب کے گھر پر اختتام پذیر ہوا۔ سکریٹری شاہ جوہر امام جانی نے کہا کہ یہ عالم جلوس 150 سال سے زیادہ عرصہ سے چمد وریا سے مسلسل نکل رہا ہے۔جس میں تمام انجمنوں کے لوگ شرکت کرتے ہیں۔ ہفتہ کی رات 9 بجے کے قریب دولد کا جلوس والی موڑ میں واقع مسجد سے شروع ہوکر گجری بازار میں واقع بڑی حویلی تک جائے گا۔لوگ سینے دھڑکتے ہوئے چل رہے تھے۔جلوس میں شریک لوگوں نے سیاہ اور سفید لباس زیب تن کیے ہوئے تھے۔ جلوس میں مختلف علاقوں سے درجنوں عالم (ماتمی پرچم) شامل تھے۔ جلوس میں شریک درجنوں نوجوان سینہ کوبی کر رہے تھے اور حسین ہائے حسین کربلا کے نعرے لگا رہے تھے۔ واضح رہے کہ اس کے علاوہ مختلف علاقوں سے آنے والے عالم موگل پورہ کے نوڈھل امام باڑہ (جان صاحب) میں جمع ہوتے ہیں۔ جہاں سے وہ گھر جاتے ہیں۔ جہاں اجتماع ہوتا ہے۔ سنی برادری روزہ رکھتی ہے۔ سنی برادری کے لوگوں کا کہنا تھا کہ وہ نویں اور دسویں محرم یا دسویں اور گیارہویں محرم کو دو دن کا روزہ رکھ کر اللہ سے دعا کرتے ہیں۔ شام غریبہ 10 محرم کو ہوگی۔ جلوس میں شامل لوگوں نے بتایا کہ 8 محرم کو ہر امام باڑہ میں سجائے گئے پھولوں اور ہاروں کو 10 محرم کی صبح نوجر کترا کے امام باڑہ میں لے جایا جاتا ہے۔اس کے بعد شام کو تمام عالموں کو حجر اسود میں واقع کربلا لے جا کر پانی میں ڈبو دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد مجلس شام غریبہ کا انعقاد کیا جائے گا۔ جس میں مسلمانوں کے آخری نبی حضرت محمد صاحب کی تعلیمات، اسلام کی حفاظت کے لیے نبی کریم ﷺ کے نواسے حضرت امام حسین سمیت 72 افراد کی قربانیوں کو عالم دین بیان کریں گے۔ جلوس میں تنویر حسن تنویر، سنجر علی، سرور امام، ڈاکٹر سکندر علی، ناصر علی جعفری، ہدایت احمد سمیت عزاداروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

حمزہ المدینہ ٹور اینڈ ٹریول کے زیر اہتمام زیارت حرمین شریفین کیلئے 11 جولائی کو قافلہ روانہ ہوگا

رہتاس (ایس این پی) رہتاس ضلع کے بکرم گنج میں چل رہے حمزہ المدینہ ٹور اینڈ ٹریول کے ڈائریکٹر مشہور ومعروف سماجی کارکن نیک دل فعال اور متحرک نوجوانوں کی آواز غریبوں کے مسیحا سماج میں خوشی بانٹنے والے مقصود خان نے بتایا ہے کہ حمزہ المدینہ ٹور اینڈ ٹریول کا ایک شاندار قافلہ حضرت سید شاہ منہاج الدین قادری صاحب کی سرپرستی میں آنے والے گیارہ 11 جولائی کو زیارت حرمین شریفین کیلئے روانہ ہو رہا ہے خوشی کی بات ہے کہ اس قافلہ میں خانقاہ مجیبیہ کے اہم ذمہ دار جناب سید منہاج الدین قادری صاحب کی قیادت میں یہ قافلہ بہت خاص ہے لطف الرحمن قاسمی صمدانی علیگ ایریا منیجر سہرسہ نے بتایا ہے کہ مقصود خان جو اس ٹریول کے ڈائریکٹر ہے جو ابھی مدینہ منورہ میں رہتے ہیں بہت زیادہ نیک دل اور لوگوں کی خدمت میں ہمیشہ لگے رہتے ہیں حمزہ المدینہ ٹور اینڈ ٹریول ہمیشہ لوگوں اچھی سہولیات فراہم کرتا ہے ہندوستان کے الگ الگ شہروں میں دھیرے دھیرے اپنا برانچ اور آفس قائم کر رہا ہے

عاشورہ کے روزے کا اہتمام کریں اور امن وامان برقرار رکھیں: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

پھلواری شریف پٹنہ (پریس ریلیز:) امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے اپنے اخباری بیان میں کہا کہ عربی سال کا پہلا مہینہ محرم الحرام بڑی عظمتوں کا حامل مہینہ ہے، اس مہینہ کی دسویں تاریخ کو روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت آئی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاشورہ محرم کا روزہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے، اس لئے مسلمانوں کو دسویں محرم کو روزہ رکھنا چاہیے؛ البتہ یہودیوں کی مشابہت سے بچنے کے لئے دس محرم کے روزہ کے ساتھ ایک روزہ قبل یا بعد یعنی نویں یا گیارہویں کا روزہ ملا کر رکھیں، بعض روایتوں میں آتا ہے جو شخص عاشورہ کے دن اپنے اہل خانہ پر نفقہ کی وسعت کرے گا تو اللہ تعالیٰ پورے سال اس کے یہاں رزق میں فراخی عطا فرمائیں گے، اس لئے ہر مسلمان کو ان ایام کے روزوں کا اہتمام کرنا چاہیے اور غیر ضروری خرافات سے گریز کرنا چاہیے، اس ماہ کی ہی دس تاریخ تھی جس میں معرکہ کربلا پیش آیا، حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا، یہ شہادت ہمیں پیغام دیتی ہے کہ باطل طاقتوں کے سائے میں سرنگوں نہیں ہونا ہے، حالات چاہے جس قدر بدل جائیں؛ لیکن سچائی اور انسانیت کا جھنڈا سرنگوں نہ ہونے دیں، قائم مقام ناظم صاحب نے کہا کہ دسویں محرم کو ذکر وعبادت میں گذاریں، بھائی چارگی اور محبت کا پیغام سنائیں اور اپنے معاشرہ کو امن وسکون کا گہوارہ بنا کر رکھیں، ہر حال میں امن کو بحال رکھیں اور اشتعال انگیزی سے پرہیز کریں، ریاستی حکومت کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ شرپسند عناصر کی نقل وحرکت پر گہری نظر رکھے، ایسے مقامات جہاں میلے ٹھیلے لگتے ہیں وہاں چوکسی کو بڑھائیں تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہو، ساتھ ہی ہم امن پسند شہریوں سے بھی درخواست کرتے ہیں کہ وہ فرقہ پرست عناصر کو ان کے ناپاک منصوبوں میں کامیاب نہ ہونے دیں، جو لوگ اشتعال انگیز نعرے لگا کر خراب کرتے ہیں، ان پر پہلے سے لگام لگائیں اور امن وامان قائم رکھنے میں انتظامیہ کی مدد کریں۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com • saharaexpressnews@gmail.com • saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ

SAHARA EXPRESS,PATNA

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:178 05.07.2025 SATURDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۷۸/ سنیچر/۵/جولائی/۲۰۲۵/مطابق/۹/محرم الحرام/۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

نتیش نے باپوٹاور میں نئے انتظامی دفتر کا افتتاح کیا

پٹنہ، 04 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج پٹنہ میں باپو ٹاور کے نوتعمیر شدہ انتظامی دفتر کا افتتاح کیا۔ مسٹر کمار نے جمعہ کو افتتاحی تقریب کے بعد باپو ٹاور میں دستیاب مختلف سہولیات کا معائنہ کیا اور جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران بلڈنگ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری کمار روی نے وزیر اعلیٰ کو مہاتما گاندھی کی زندگی اور نظریات کی نمائش کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ مسٹر کمار نے آڈیٹوریم، ویٹنگ لاونج، ریسرچ سینٹر، مہمانوں کی سہولیات اور عوام میں گاندھیائی اقدار کو فروغ دینے کے لیے بنائی گئی خصوصی گیلریوں کی سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔ مسٹر روی نے گاندھی کی زندگی کے واقعات، خیالات، جدوجہد آزادی میں ان کے کردار، بہار کے ساتھ ان کی وابستگی اور ان کے رہنما اصولوں کے بارے میں ایک منظم اور تعلیمی انداز میں معلومات فراہم کیں۔ بنیادی ڈھانچے کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ ٹاور دیکھنے کے قابل ہے کیونکہ یہ نوجوان نسل کو گاندھی جی کی زندگی، اقدار اور فلسفہ کے بارے میں جاننے کا ایک منفرد موقع فراہم کرتا ہے۔

اس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ یہ ٹاور اہم تاریخی واقعات اور مہاتما گاندھی کے نظریات کو عوام کے لیے پرکشش اور قابل رسائی شکل میں اجاگر کرتا ہے۔

مدرسہ بورڈ کے چیئرمین سلیم پرویز سے ملتے ہوئے علی اختر، محمد ریاض الدین بھی گلدستہ دیتے ہوئے

مدرسہ مخدومیہ رشیدیہ چاند کودریاں

ڈاک خانہ۔ ڈومرسن بنگرہ، تھانہ مشرک، ضلع۔ چھپرہ، سارن، بہار (الہند)

Madrsa Makhoomia Rashidia Chand Kudaria

Post- Dumarsan Bangra,P.S.-Mashrakh,Distt. Chhapra,Saran,Bihar 841410

وسطانیہ میں داخلہ کرائیں

کٹیہار: اینٹی فلڈ سلوس گیٹ کی تعمیر شروع، تعمیراتی کام پر 3.66 کروڑ روپے خرچ ہوں گے

پٹنہ، 04 جولائی (اسٹاف رپورٹر) محکمہ آبی وسائل نے بہار کے کٹیہار ضلع کے منیہاری بلاک میں واقع گوگابیل جھیل کے قریب سیلاب کو روکنے والے گیٹ (سلوس گیٹ) کی تعمیر کا کام شروع کر دیا ہے۔ اس اسکیم پر کل 66.3 کروڑ روپے کی تخمینی لاگت تجویز کی گئی ہے۔ منیہاری بلاک کے جنگل ٹال انگلش واقع گوگابیل جھیل مہاجر پرندوں کے لیے ایک منفرد اور اہم پرندوں کی پناہ گاہ کے طور پر مشہور ہے۔ یہ جھیل اپنی قدرتی خوبصورتی کے لیے بھی مشہور ہے۔ کل 218 ایکڑ رقبے پر پھیلی ہوئی گوگابیل جھیل اپنی قدرتی خوبصورتی اور حیاتیاتی تنوع کے لیے مشہور ہے۔ یہ جھیل ہریالی سے گھری ہوئی ہے اور مختلف قسم کے نباتات اور حیوانات کا گھر ہے۔ یہ اسکیم محکمہ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی سے موصول ہونے والی تجویز کی روشنی میں تیار کی گئی ہے۔ جس کے تحت گوگابیل جھیل کے پانی کی نکاسی کے مقام پر سلوئس گیٹ بنایا جائے گا۔ اس سلوس گیٹ کے ذریعے جھیل میں پانی کے متوازن ذخیرہ کو یقینی بنایا جائے گا۔ جو مہاجر پرندوں، آبی جانوروں اور اردگرد کے حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں معاون ثابت ہوں گے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

دشمن کو ڈرانے کے لیے امریکہ کے بعد دنیا میں کن ممالک نے جوہری ہتھیار حاصل کیے اور کون اس دوڑ سے دستبردار ہوا

جون میں امریکہ کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے کے بعد دو جولائی کو ایرانی صدر نے اقوام متحدہ کے جوہری نگرانی کے ادارے انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ساتھ تعاون کو معطل کرنے والے ایک قانون پر دستخط کیے۔ اسرائیل اور امریکہ کا کہنا ہے کہ یہ حملے ایران کو جوہری ہتھیار بنانے سے روکنے کے لیے یہ حملہ ضروری تھا۔ یہ ابھی تک واضح نہیں کہ ان حملوں سے ایران کی جوہری تنصیبات کو کتنا نقصان ہوا اور اس کا خطے اور اقوام متحدہ کے جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) پر کیا اثر ہو سکتا ہے۔ جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کا یہ معاہدہ 55 سال پہلے نافذ العمل ہوا تھا اور اس سے جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو محدود کرنے میں مدد ملی تھی۔ دنیا میں اس وقت نو ممالک کے پاس جوہری ہتھیار ہیں۔ ان ممالک نے انھیں کیسے حاصل کیا اور کیا اب دوسرے ممالک بھی جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں؟ ہیروشیما اور ناگاساکی میں کم از کم دو لاکھ افراد مارے گئے تاہم یہ واحد موقع ہے جب کسی تنازعے میں جوہری ہتھیاروں کو استعمال کیا گیا اس وقت دنیا میں امریکہ، چین، برطانیہ، فرانس، روس، انڈیا، پاکستان اور شمالی کوریا جوہری ہتھیار رکھتے ہیں جبکہ اسرائیل کے بارے میں یہی خیال ہے کہ اس کے پاس بھی جوہری ہتھیار موجود ہیں تاہم سرکاری طور پر اس کی تصدیق یا تردید نہیں کی جاتی۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران مین ہٹن پروجیکٹ کے ذریعے خفیہ طور پر جوہری ہتھیار تیار کرنے کے بعد امریکہ پہلی ایٹمی طاقت بن گیا۔ امریکہ نے سنہ 1945 میں ان تباہ کن ہتھیاروں کو استعمال کیا اور جاپان کے شہر ہیروشیما اور ناگاساکی میں ایٹم بم گرائے۔ ان بم دھماکوں میں کم از کم دو لاکھ افراد مارے گئے تاہم یہ واحد موقع ہے جب کسی تنازعے میں جوہری ہتھیاروں کو استعمال کیا گیا۔ ہتھیاروں کی ماہر ڈاکٹر پیٹریشیا لیوس کا کہنا ہے کہ یہ 'جوہری ہتھیاروں کی دوڑ کا اصل آغاز تھا' جس سے دوسرے ممالک خاص طور پر سوویت یونین نے فوری طور پر اپنے جوہری ہتھیار بنانے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ اپنے ملک پر حملہ کرنے والے کسی بھی ملک کو ڈرا سکیں اور خطے اور عالمی سطح پر اپنی طاقت کا مظاہرہ کر سکیں۔ دوسری عالمی جنگ ختم ہونے کے دو سال سے بھی کم عرصے بعد سرد جنگ کا آغاز ہوا: امریکہ اور سوویت یونین اور ان دونوں کے اتحادیوں کے درمیان کشمکش جو 40 سال سے زیادہ جاری رہی اور اس دوران بعض مواقع پر اس کشیدگی کے جوہری تنازعے میں تبدیل ہونے کا خطرہ بھی پیدا ہوا۔ سوویت یونین نے دوسری عالمی جنگ کے دوران ایٹم بم بنانے کی کوششیں شروع کر دی تھیں اور سنہ 1949 میں انھوں نے اس کا کامیاب تجربہ کیا، جس سے ایٹمی ہتھیاروں پر امریکہ کی اجارہ داری کا خاتمہ ہوا۔ اس کے بعد دونوں ملکوں نے ایسے جوہری ہتھیار تیار کرنے کی کوشش شروع کر دی جو اس سے بھی زیادہ تباہ کن تھے۔ اگلے 15 برس میں تین اور ملک ایٹمی طاقت بن گئے۔ برطانیہ نے دوسری عالمی جنگ کے دوران جوہری ہتھیاروں کی تیاری میں امریکہ کے ساتھ تعاون کیا تھا اور سنہ 1952 میں وہ دنیا کی تیسری ایٹمی طاقت بن گیا، جس کے بعد سنہ 1960 میں فرانس اور 1964 میں چین بھی جوہری طاقت بن گیا۔ امریکی صدر آئزن ہاور نے دسمبر 1953 کو اقوام متحدہ میں ایک تاریخی تقریر میں کہا تھا کہ 'جوہری ٹیکنالوجی کو جب فوجی مقاصد کے لیے استعمال 1960 کی دہائی تک دنیا میں پانچ ایٹمی طاقتیں تھیں: امریکہ، سوویت یونین، برطانیہ، فرانس اور چین--- اور اس بارے میں خدشات بڑھنے لگے کہ ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ممالک کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ اس خدشے کے پیش نظر اقوام متحدہ نے جوہری ہتھیاروں کے مزید پھیلاؤ کو روکنے، تخفیف اسلحہ کو فروغ دینے، اور جوہری توانائی کے پرامن استعمال میں سہولت فراہم کرنے کے لیے عدم پھیلاؤ کا معاہدہ (این پی ٹی) متعارف کروایا۔ اسرائیلی حکام علاقائی خطرات اور تناؤ اور اپنے پڑوسی ممالک کی دشمنی کو اس معاہدے پر دستخط نہ کرنے کی وجوہات کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ جوہری ہتھیاروں کے بارے میں اسرائیل کی سرکاری پالیسی کو 'دانستہ ابہام' کہا جاتا ہے اور یہ ملک ایسے ہتھیار رکھنے کی تصدیق کرتا ہے اور نہ ہی تردید۔ شمالی کوریا نے اس معاہدے پر دستخط کیے تھے تاہم سنہ 2003 میں وہ جنوبی کوریا اور امریکہ کی مشترکہ فوجی مشقوں کو جواز بنا کر اس معاہدے سے باہر نکل آیا۔ سنہ 2011 میں وجود میں آنے والا جنوبی سوڈان اقوام متحدہ کا وہ واحد رکن ملک ہے، جس نے اس معاہدے پر دستخط نہیں کیے۔ جوہری ہتھیاروں کا مخالف وہ ملک جس نے کبھی خود بھی ایٹم بم بنانے کی کوشش کی تھی۔ برطانیہ کی یونیورسٹی آف لیسٹر میں انٹرنیشنل پولیٹکس کے پروفیسر اینڈریو فٹر کہتے ہیں کہ جہاں تک انھیں معلوم ہے 'ایران نے ابھی تک ایٹم بم نہیں بنایا' لیکن تکنیکی طور پر ایسی کوئی وجہ نہیں کہ وہ ایسا کیوں نہیں کر سکتے۔ واضح رہے کہ ایران اقوام متحدہ کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے پر دستخط کر چکا ہے تاہم اس کا بارہا یہ کہنا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے اور اس نے کبھی بھی جوہری ہتھیار بنانے کی کوشش نہیں کی۔ تاہم اقوام متحدہ کے جوہری نگرانی کے ادارے انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (آئی اے ای اے) کی ایک دہائی پر محیط تحقیقات میں یہ شواہد ملے کہ 'ایران نے 1980 کی دہائی کے آخر سے لے کر سنہ 2003 تک ایک جوہری دھماکہ خیز ڈیوائس کی تیاری سے متعلقہ سرگرمیاں کیں' جب 'پروجیکٹ عماد' کے نام سے مشہور منصوبوں کو روک دیا گیا تھا۔

کربلا کا تعلق دین سے نہیں ہماری تاریخ سے ہے

کیا حسینؓ کا نام لینا ہے کافی ہے؟

عبدالغفار صدیقی

9897565066

محرم کا مہینہ شروع ہوتے ہی اردو اخبارات و رسائل میں کربلا اور شہادت حسینؓ کے تعلق سے مضامین کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ ماہ محرم خاص طور پر دس محرم کی فضیلتیں اس طرح بیان کی جاتی ہیں جیسے یہ مہینہ رمضان سے بھی زیادہ مقدس ہے۔ پتا نہیں کن کن حوالوں سے حضرت آدم سے لے کر کربلا تک کے واقعات رقم کیے جاتے ہیں۔ مجھے نہ ان واقعات کی تحقیق کرنا ہے اور نہ میرا یہ موضوع ہے۔ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ حضرت آدمؑ کس تاریخ کو دنیا میں تشریف لائے، یا کس تاریخ کو حضرت ابراہیمؑ پیدا ہوئے، یا کس تاریخ کو حضرت موسیٰؑ کو فرعون سے نجات ملی اور کس تاریخ کو کربلا کا واقعہ پیش آیا۔ یہ تاریخ کوئی بھی ہو سکتی ہے۔ سب سے پہلی بات تو یہ ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ نبی اکرم ﷺ سے پہلے کے واقعات انسانی تاریخ کا حصہ ہیں اور آپ ﷺ کے بعد کے واقعات اسلامی یا مسلم تاریخ کا حصہ ہیں۔ دین کا حصہ نہیں ہیں۔ اس لیے کہ دین وہ ہے جو حضور اکرم ﷺ کی حیات سے شروع ہوتا ہے اور آپ ﷺ کے وصال پر مکمل ہو جاتا ہے۔ آخری حج کے موقع پر ہی اللہ نے یہ اعلان فرما دیا تھا: اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا "آج میں تمہارے لیے تمہارا دین پورا کر چکا اور میں نے تم پر اپنا احسان پورا کر دیا اور میں نے تمہارے لیے اسلام ہی کو دین پسند کیا ہے" (المائدہ آیت 3) جب دین مکمل ہو چکا اور نبی ﷺ بھی رخصت ہو گئے تو کسی بھی عمل کو دین کا حصہ نہیں کہا جا سکتا۔ اسے دین ماننا، یا دین کا جز بنا کر پیش کرنا یا اس عمل کو عبادت سمجھ کر انجام دینا گمراہی ہے۔ کربلا کا تعلق ہمارے دین سے نہیں بلکہ ہماری تاریخ سے ہے۔

اصل سوال یہ ہے کہ حضرت آدمؑ دنیا میں کیوں تشریف لائے؟ ان کو اللہ نے زمین کی خلافت کس لیے عطا فرمائی؟ خلافت ارضی کے تقاضے کیا ہیں؟ اسی طرح وہ کون سے اسباب تھے کہ حضرت موسیٰؑ کو بنی اسرائیل کو لے کر اپنے وطن سے نکلنا پڑا؟ آخر فرعون کا وہ کیا جرم تھا کہ اللہ نے اسے دریا میں غرق کر دیا اور رہتی دنیا تک نشان عبرت بنا دیا؟ نبی اکرم ﷺ نے یوم عاشورہ کے روزے کا حکم کس تناظر میں دیا؟ اور کربلا کا حادثہ کیوں پیش آیا؟ یزید بھی آخر ایک صحابی رسول کا بیٹا تھا، اس کو ولی عہدی بھی اس کے والد حضرت امیر معاویہؓ نے دی تھی۔ تاریخ کے مطابق یہ ولی عہدی کوئی آمرانہ نہ تھی بلکہ اس کے لیے ایک بڑا جرگہ منعقد کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اہل مدینہ اور اہل مکہ سے مشورے کے لیے حضرت امیر معاویہؓ نے خود سفر کیا تھا اور صرف چار افراد کے علاوہ کسی نے بھی حضرت امیر معاویہؓ کی تجویز کی مخالفت نہیں کی تھی۔ ان تصریحات کا مقصد قطعاً یہ نہیں ہے کہ یزید کے طرز عمل کو جائز قرار دیا جائے، بلکہ یہ ذہن نشین کرانا ہے کہ یزید کی خلافت یا ولی عہدی کا عمل ایک معتبر صحابی حضرت امیر معاویہؓ کی نگرانی میں انجام پایا تھا۔

جہاں تک دس محرم کے روزے کی بات ہے تو اس سلسلے میں سب سے معتبر حدیث وہ ہے جسے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب اللہ کے نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے۔ تو مدینہ کے یہودیوں کو عاشورہ کے دن روزے دار پایا تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پوچھا یہ کیسا دن ہے کہ تم لوگ اس دن روزہ رکھتے ہو۔ انہوں نے بتایا کہ یہ دن بڑی شان والا ہے فرعون سے نجات پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بطور تشکر اس دن روزہ رکھا تھا تو ہم بھی اس دن روزہ رکھتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تعلق میں تمہاری نسبت ہم زیادہ حق رکھتے ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے خود بھی روزہ رکھا اور اس دن دوسروں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

حضرت حسینؓ کی شہادت کے موقع پر جس طرح کی تقریبات امت مسلمہ میں منعقد کی جاتی ہیں۔ اس سے اسلام کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ شہادت حسینؓ کی طرح حضرت امیر حمزہؓ کی شہادت بھی اس لائق ہے کہ اسے یاد کیا جائے کیوں کہ انھیں نبی اکرم ﷺ نے سید الشہداء کا خطاب عنایت فرمایا، حضرت عمر فاروقؓ کی شہادت کوئی کم نہیں کہ عین نماز کی حالت میں ایک کافر کے خنجر کا شکار ہوئے، اور حضرت عثمان غنیؓ کی مظلومانہ شہادت کہ ہفتوں اپنے ہم مذہبوں کے حصار میں رہے اور قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے جان دے دی۔ لیکن اپنے لشکر کو مسلمانوں کے خلاف ہتھیار اٹھانے کا حکم نہیں دیا۔ حضرت علیؓ بھی شہید ہوئے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ امت مسلمہ بس ایک شہادت کو دھوم دھوم سے یاد کرتی ہے باقی کا تذکرہ برائے نام کرتی ہے؟

تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ سیدنا امام حسینؓ کی شہادت مظلومانہ شہادت ہے۔ وہ اپنے اہل و عیال کے ساتھ لڑنے نہیں گئے تھے، انھوں نے مجبوری میں اور اپنے دفاع میں ہتھیار اٹھائے اور شہید کر دیے گئے۔ سوال یہ ہے کہ جب ساری امت نے یزید کو اپنا خلیفہ تسلیم کر لیا تھا، جب اس موقع پر جو صحابہ موجود تھے انھوں نے بیعت کر لی تھی، تو آخر حضرت امام حسینؓ کو کیوں انکار تھا؟ کیا واقعی یزید کے اندر وہ تمام عیوب تھے جو بیان کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر کہا جاتا ہے کہ وہ شراب پیتا تھا، عیاشی کرتا تھا، نماز نہیں پڑھتا تھا۔ اگر ایسا ہی تھا تو حضرت امیر معاویہؓ نے اپنے نالائق بیٹے کو کیوں ولی عہد بنا دیا تھا اور چار افراد کو چھوڑ کر باقی امت نے کیوں اس کے ہاتھ پر بیعت کر لی تھی؟ کیا نبی اکرم ﷺ کے کسی صحابیؓ سے ایسی امید کی جا سکتی ہے کہ وہ جان بوجھ کر اپنے نالائق و نااہل بیٹے کو ولی عہد بنائے؟ اگر کی جا سکتی ہے تو پھر صحابہؓ کو معیار حق کیوں کر تسلیم کیا جا سکتا ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی بعد کی تاریخ میں بہت کچھ توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا ہے۔ منافقین اور حاسدین اسلام نے اسلامی تاریخ میں اپنی پسند کی روایات وضع کر کے شامل کر دی ہیں۔ وضع حدیث کے مرتکبین ہر زمانے میں رہے ہیں، دشمنان اسلام ہر دور میں مسلمانوں میں تفریق پیدا کرنے اور ان کے درمیان خلیج بڑھانے کی کوششیں کرتے رہے ہیں۔ جس کا شکار واقعہ کربلا بھی ہوا ہے۔

میری نظر میں امام حسینؓ نے یزید کے ہاتھ پر بیعت اس لیے نہیں کی تھی کیوں کہ اس نے وراثت میں خلافت پائی تھی۔ انھوں نے خود امیر معاویہؓ سے بھی اختلاف کیا تھا۔ بعد میں یزید کے ہاتھ پر بیعت نہ کر کے انھوں نے عملاً بھی اختلاف درج کرا دیا تھا۔ حضرت امیر معاویہؓ کی نیت خواہ کچھ بھی رہی ہو، اس وقت کے سیاسی حالات کسی طرح کے بھی ہوں۔ بہر حال حضرت امیر معاویہؓ نے اپنے بعد اپنے بیٹے کو ولی عہد بنا کر اسلام میں ملوکیت کا آغاز کر دیا تھا۔ جو خلفائے راشدین کے طرز عمل کے خلاف تھا۔ اسی کو سیدنا حسینؓ نے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ یہاں تک کہ انھوں نے اپنی اور اپنے اہل خانہ کی جان قربان کر دی تھی۔

سیدنا امام حسینؓ نے باپ کے بعد بیٹے کو خلافت سونپے جانے کی مخالفت کی تھی۔ یہی طرز یزید ہے۔ ظاہر ہے اس کے بعد آج تک یہی طرز جاری ہے۔ مسلم ملکوں کی بادشاہتیں اسی طرز یزید پر ہیں سوائے گنتی کے چند ملکوں کو چھوڑ کر۔ خانقاہوں کی سجادہ نشینی، مدارس کی تولیت، شاہی مساجد کی امامت، اور اب تو بعض ملی تنظیموں اور سیاسی پارٹیوں کی صدارت بھی اسی طرز یزید پر جاری ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ امام حسینؓ کی شہادت کا غم منانے والے بھارت کے مسلمانوں کی واضح اکثریت الیکشن تک میں یزید سے بھی زیادہ بدکردار لوگوں کی حمایت کرتی ہے۔ آخر یہ کیسا اسلام ہے اور کیسا غم حسینؓ ہے جو حسینؓ کے نانا کے دشمنوں سے محبت پیدا کرتا ہے۔

مسلمانوں نے ہی رکھا ہے مسلمانوں کو اندھیرے میں!!

تحریر۔۔۔۔۔۔۔جاوید اختر بھارتی

تحفظ اوقاف تحریک کو تسلسل کے ساتھ جاری رکھا جائے، وقف ترمیمی قانون کے تعلق سے جاری تحریک کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے جلسے اور کانفرنسوں کا انعقاد کیا جائے، بڑے بڑے اسٹیج لگا کر مجمع سے خطاب کیا جائے، ہر جمعرات کو روزہ رکھا جائے، جمعہ کو کالی پٹی باندھ کر نماز جمعہ ادا کیا جائے اور ہفتہ کے دن رات میں فلش لائٹ جلا کر احتجاج درج کرایا جائے،، اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا سارے مسلمان اس بات سے واقف ہیں کہ وقف کیا ہے، وقف کی جائیداد کیا ہے اور اس کی نوعیت کیا ہے، اس کا مالک کون ہے؟؟

آج بھی نہیں بتایا جا رہا ہے کہ آخر وقف کی جائیداد وجود میں کیسے آئی،، بس بڑے بڑے اسٹیج لگائے جا رہے ہیں اور کھلی دھمکیاں دی جا رہی ہیں کہ وقف سے چھیڑ چھاڑ ہم برداشت نہیں کر سکتے،، آخر کیسے برداشت نہیں کر سکتے آپ کے پاس برداشت نہ کرنے کے لئے کوئی اختیار ہے، کوئی پاور ہے، کوئی طاقت ہے جواب تو یہی ہے کہ نہیں نہیں اور نہیں۔

ذات برادری کا جھگڑا مسلمانوں کے اندر، اونچ نیچ، بھید بھاؤ کا جھگڑا مسلمانوں کے اندر، مسلکی اور فرقہ بندی کا جھگڑا مسلمانوں کے اندر، مساجد و مدارس کے بٹوارے کا جھگڑا مسلمانوں کے اندر، مناظرے کے نام پر جھگڑا مسلمانوں کے اندر، پیری مریدی کے نام پر جھگڑا مسلمانوں کے اندر،، جب اتنے سارے جھگڑے مسلمانوں کے اندر خود مسلمانوں کے ہیں تو پھر کسی نئے قانون کو برداشت نہ کرنے کی بات کہنا فضول نہیں تو اور کیا ہے۔

علاوہ ازیں مسلمانوں کے نام پر بنی تنظیموں میں بھی اب جھگڑے شروع ہو گئے ہیں ان تمام باتوں سے تو ایسا ہی محسوس ہوتا ہے کہ بس عام مسلمانوں کے یا غریب مسلمانوں کے جذبات ابھار کر انفرادی اور مخصوص در مخصوص سطح پر ایک پہچان بنی رہے، مسلمان استقبال کرتا رہے، نعرہ لگاتا رہے، دعوت تواضع کرتا رہے،، اور آزادی کے بعد سے آج تک مسلمانوں کے ساتھ یہی ہو رہا ہے۔

دوران سفر لوگ بحث کر رہے تھے کہ سارے جہان کا مالک اللہ ہے، ساری مخلوق اس کی ملکیت ہیں اور ہر مخلوق اللہ کی محتاج ہے اور اللہ غنی ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے اس کی قدرت یہ ہے کہ اسے کوئی چیز بنانی ہوتی ہے تو وہ صرف حکم دیتا ہے اور وہ حکم دو لفظ دو حروف ہیں ک اور ن یعنی وہ کہتا کہ کن یعنی ہو جا تو فیکون یعنی وہ ہو جاتی ہے۔

اب اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جو ہر شے پر قادر ہے اسے انسان زمین دے یا اس کے نام پر وقف کرے یہ تو سمجھ سے پرے ہے ہاں مساجد و مدارس کے نام پر زمین وقف کرنا سمجھ میں آتا ہے، غریبوں کے لئے وقف کرنا سمجھ میں آتا ہے، سرکاری یا نیم سرکاری یا مختلف قسم کے اداروں کے قیام کے لئے زمین وقف کرنا سمجھ میں آتا ہے لیکن اللہ کے لئے زمین وقف کرنا اللہ کے نام پر زمین وقف کرنا یہ بات تو سمجھ میں نہیں آتی اور اللہ کے نام پر زمین وقف کرنے کا مقصد کیا ہے اس سے کیا فائدہ ہے،، یہ مسئلہ یہ معاملہ کوئی بتاتا بھی نہیں ہے اور کوئی سمجھاتا بھی نہیں ہے اس سے تو یہی لگتا ہے کہ یا تو کسی کو حقیقت معلوم نہیں ہے یا پھر بتانا نہیں چاہتے بس احتجاج کرنے کو کہا جاتا ہے کالی پٹی باندھنے کو کہا جاتا ہے اور دین و شریعت میں مداخلت کا معاملہ بتا کر جذبات کو ابھارا اور للکارا جاتا ہے۔

یہ بھی ایک خاص بات ہے کہ وقف کی جائیداد پر کسی غریب مسلمان نے قبضہ بھی نہیں کیا ہے اور جس طرح ہندوؤں میں ذات برادری ہے بیک ورڈ فارورڈ ہیں اسی طرح مسلمانوں میں بھی ذات برادری اور بیک ورڈ فارورڈ ہیں لیکن بیک ورڈ مسلمان بھی وقف کی جائیداد پر قابض نہیں ہیں اس طرح دیکھا جائے تو جو لوگ غریب مزدور بیک ورڈ مسلمانوں کو وقف کے تحفظ کے لئے للکار رہے ہیں وہی لوگ وقف کی جائیداد پر قبضہ بھی کئے ہوئے ہیں اس سے تو یہی ثابت ہوتا ہے کہ مسلمانوں کا فارورڈ طبقہ اپنی برتری قائم رکھنے کے لئے وقف کے تحفظ کے نام پر غریب بیک ورڈ مسلمانوں کو استعمال کر رہا ہے۔

اب بتائیے غیر کو اس طرح کا تبصرہ کرنے کا موقع کیسے ملا، کس نے دیا؟ کیا وقف کی آمدنی سے مدارس اسلامیہ چلایا گیا؟ کیا وقف کی آمدنی سے اسکول اور کالج اور یونیورسٹیاں بنوایا گیا؟ کیا وقف کی آمدنی سے ائمہ مساجد کو تنخواہ دیا گیا؟ کیا وقف کی آمدنی سے یتیموں، مسکینوں، غریبوں کے لئے کالونی بنوایا گیا؟ کیا وقف کی آمدنی سے مسافر خانہ بنوایا گیا؟ کیا وقف کی آمدنی سے غریبوں کی اجتماعی شادی کرایا گیا؟ شائد جواب یہی ہے کہ نیل بٹا نیل اور صفر بٹا صفر،، پھر بھی کہا جائے گا کہ وقف دین کا معاملہ ہے، شریعت کا معاملہ ہے، ملی تشخص کا معاملہ ہے جس کا تحفظ مسلمانوں کا دینی فریضہ ہے تو غیر بالکل تبصرہ کرے گا بلکہ عنقریب وہ نام نہاد مسلم تنظیموں کے ذمہ داران کا گریبان پکڑ کر سوال بھی کرے گا اور ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہوگا کیونکہ وقف کے نام پر مسلمانوں نے ہی مسلمانوں کو اندھیرے میں رکھا ہے اور بے وقوف بنایا ہے۔

اور وقف اگر مسلمانوں کے حقوق کا معاملہ ہے تو پھر ریزرویشن سے متعلق دفعہ 341 پر لگی مذہبی پابندی یہ بھی تو مسلمانوں کے حقوق کا معاملہ ہے،، کیوں نہیں کہا جاتا ہے کہ جب مذہبی بنیاد پر ریزرویشن نہیں ہے تو مذہبی بنیاد پر ریزرویشن پر پابندی کیوں ہے؟ اس کی مخالفت میں بازوؤں پر کالی پٹیاں کیوں نہیں بندھوایا جاتا؟ لائٹ بند کرا کر اندھیرا کیوں نہیں کرایا جاتا؟ بڑا بڑا اسٹیج کیوں نہیں لگایا جاتا؟

دفعہ 341 کے تحت بہت سی برادریوں کے پارلیمانی، اسمبلی و بلدیاتی اور پنچایتی انتخابات کی نشستیں محفوظ ہیں لیکن 10 اگست 1950 میں ایک آرڈیننس جاری کر کے پیرا 3 لگا کر اسی زمرے میں آنے والی مسلم برادریوں کو محروم کر دیا گیا،، اگر ایسا نہ کیا گیا ہوتا تو حلال خور، نٹ، بنجارہ، بھانٹ، بھکھک، دھوبی وغیرہ جیسی مسلم برادریوں کو بھی محفوظ نشستوں والی سہولت فراہم ہوتی اور وہ بھی پارلیمنٹ و اسمبلی میں آسانی کے ساتھ منتخب ہو کر جاتے پھر سارے مسائل حل ہوتے۔

اب بھی وقت ہے ہوش کے ناخن لیں اور پہلے اپنی صفوں سے اونچ نیچ بھید بھاؤ کا خاتمہ کریں اور مضبوطی کے ساتھ آواز بلند کریں اور ریزرویشن پر مذہبی پابندی ہٹانے کا مطالبہ کریں اور اس وقت تک تحریک چلائیں جب تک مسلم دلتوں کو مذکورہ مخصوص سہولیات مل نہیں جاتیں۔

شہادت حسین۔۔۔کا تاریخی پس منظر!

مولانا محمد محفوظ قادری
9759824259

نواسہ رسول ،حضرت علی و فاطمہ رضی اللہ عنہما کے لخت جگر حضر امام حسین رضی اللہ عنہ اور آپ کے جاں نثار ساتھیوں کی 10 محرم الحرام کو (کربلا کے میدان میں)شہادت واقع ہوئی ہے اور یہ واقعہ تاریخ اسلام میں قیامت صغریٰ سے کم نہیں ہے کیونکہ آپ کی یہ جنگ حق اور باطل کے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین مبین کی بقاء کی خاطر تھی۔ اللہ نے آپ کے ذریعہ اس دین مبین کو ایسی بقاء عطا فرمائی کہ آج تک نہ کوئی اس دین حق کو مٹا سکا ہے اور نہ کوئی صبح قیامت تک اس دین کو مٹانے کی جرأت کر سکتا ہے کیونکہ اس دین حق کا حامی و ناصر اللہ رب العزت خود ہے۔ **مناقب حسین:** حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی پیدائش مبارک 5 شعبان المعظم 4ھ کو مدینہ منورہ میں ہوئی۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کا اسم مبارک حسین اور شبیر رکھا، آپ کی کنیت ابوعبداللہ،اور لقب سبط رسول ،ریحانۃ الرسول ہے۔آپ کو بڑے بھائی (حسن رضی اللہ عنہ) کی طرح جنتی جوانوں کا سردار اور فرزند بنایا ۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چچی حضرت ام الفضل بنت الحارث ،حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی زوجہ ایک دن رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئیں،اور عرض کی یارسول اللہ! آج میں نے ایک پریشان کرنے والا خواب دیکھا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کیا ہے۔۔۔؟عرض کی وہ بہت ہی شدید ہے۔ان کو اس خواب کے بیان کرنے کی ہمت نہیں ہوتی تھی،آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی مرتبہ معلوم کرنے پر عرض کیا کہ میں نے دیکھا جسم اطہر کا ایک ٹکڑا کاٹا گیا اور میری گود میں رکھا گیا۔(حضور علیہ السلام نے)ارشاد فرمایا تم نے بہت اچھا خواب دیکھا ہے،انشاء اللہ فاطمۃ الزہرا (رضی اللہ عنہا) کے بیٹا ہوگا اور وہ تمہاری گود میں دیا جائے گا۔ایسا ہی ہوا،حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے اور حضرت ام الفضل کی گود میں دیے گئے۔ام الفضل فرماتی ہیں کہ میں نے ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر حضرت امام حسین کو رسول اللہ کی گود میں دیا،کیا دیکھتی ہوں کہ (آپ) کی چشم مبارک سے آنسوں کی لڑیا جاری ہیں،میں نے عرض کی یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! یہ کیا حال ہے۔فرمایا (پیارے رسول نے) جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے یہ خبر دی کہ میری امت اس فرزند کو قتل کرے گی،میں نے کہا: کیا اس کو۔۔؟ فرمایا ہاں! اور میرے پاس اس کے مقتل کی سرخ مٹی بھی لائے۔(رواہ البیہقی فی الدلائل)۔احادیث میں شہادت حسین رضی اللہ عنہ کی خبریں کثرت سے آئیں ہیں۔ابن سعد وطبرانی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مجھے جبریل نے خبر دی کہ میرے بعد میرا فرزند حسین زمین ''طف'' میں قتل کیا جائے گا ،جبریل امین میرے پاس یہ مٹی لائے ،انہوں نے عرض کی یہ حسین کی خواب گاہ (مقتل) کی خاک ہے۔طف قریب کوفہ اس مقام کا نام ہے جس کو کربلا کہتے ہیں۔(المعجم الکبیر للطبرانی)۔حضرت فاطمہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہما کی روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ (حسین) سینے سے قدم تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے،اور شواہد النبوہ میں آپ کے حسن و جمال کو اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ جب آپ اندھیرے میں بیٹھتے تو آپ کی مبارک پیشانی اور رخساروں سے روشنی نکل کر قرب وجوار کو روشن کر دیتی تھی۔اپنے دونوں نواسوں حسنین کریمین کی فضیلت کو بیان کرتے ہوئے تاجدار کائنات حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حسن اور حسین دونوں جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔ **یزید بن معاویہ:** ابوخالد اموی وہ بدنصیب شخص ہے کہ جس کی پیشانی پر پیارے رسول کے اہل بیت کو بے گناہ قتل کرنے کا سیاہ داغ ہے۔ہر زمانے میں دنیائے اسلام ''یزید'' پر ملامت کرتی رہی ہے اور تاقیامت کرتی رہے گی۔یہ بدبخت،سیاہ دل،تنگ خاندان 25ھ میں امیر معاویہ کے گھر میسون بنت بحدل کلبیہ کے پیٹ سے پیدا ہوا ،بہت ہی تند خو ،فاسق ،فاجر،شرابی ،بدکار ،ظالم ،بے ادب اور گستاخ تھا۔عبداللہ بن حنظلہ ابن الغسیل رضی اللہ عنہما نے فرمایا: خدا کی قسم! ہم نے یزید پر اس وقت خروج کیا جب ہمیں اندیشہ ہوگیا کہ اس کی بدکاریوں کے سبب آسمان سے پتھر نہ برسنے لگیں۔محرمات کے ساتھ نکاح،سود اور منہیات کو اس نے اعلانیہ طور پر رائج کیا۔مدینہ طیبہ ومکہ مکرمہ کی اس نے بے حرمتی کرائی ۔اصحاب اسرار وفراست اس وقت سے ڈرتے تھے کہ سلطنت اس شقی و بدبخت کے ہاتھ میں نہ آجائے۔ 59ھ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے دعا کی اللہم انی اعوذ بک من رأس الستین وامارۃ الصبیان ''اے پروردگار! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں 60ھ کے آغاز اور لڑکوں کی حکومت سے''اس دعا سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جو حامل اسرار تھے وہ سمجھتے تھے کہ 60ھ کا آغاز لڑکوں کی حکومت اور فتنوں کا وقت ہے اسی وجہ سے انہوں نے 59ھ میں مدینہ منورہ کو ہجرت فرمائی۔رویانی نے اپنی مسند میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث روایت کی ہے جس کا خلاصہ اس طرح ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے فرمایا ''میری سنت کو سب سے پہلے بدلنے والا بنی امیہ کا ایک شخص ہوگا جس کا نام یزید ہوگا'' ۔ابویعلی نے اپنی مسند میں حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا''میری امت میں عدل وانصاف قائم رہے گا،یہاں تک کہ پہلا رخنہ اندازو بانئ ستم بنی اُمیہ کا ایک شخص ہوگا جس کا نام یزید ہوگا'' (سوانح کربلا،مصنف صدر الافاضلؒ،مرادآبادی)۔بہرحال حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد رجب 60ھ ۔680ء میں یزید بن معاویہ خلیفہ مقرر ہوا اس کی عمر 24 سال تھی ۔حضرت امیر معاویہ یزید کی خلافت کیلئے اپنی حیات میں ہی سب سے بیعت لے چکے تھے سوائے مکہ اور مدینے کے مقتدر حضرات کہ جن میں حضرت امام حسین، عبد اللہ بن زبیر،عبداللہ بن عمر،عبداللہ بن عباس ،اور عبدالرحمان بن ابی بکر نے یزید کی بیعت سے انکار کر دیا تھا۔باپ کے بعد جب یزید تخت نشین ہوا تو یزید کو تخت نشین ہوتے ہی سب سے پہلے ان حضرات سے بیعت لینے کی فکر ہوئی۔یزید نے مدینہ کے حاکم ولید بن عتبہ کو خط لکھا کہ امیر معاویہ کی موت اور میرے تخت نشین ہونے کا کسی کو علم ہو اس سے پہلے تم حسین بن علی اور عبداللہ بن زبیر سے جس طرح بھی ممکن ہو میری بیعت حاصل کر لو ،اس فرمان کے حاصل ہوتے ہی ولید بن عقبہ نے حضرت امام حسین اور عبد اللہ بن زبیر کو اپنے پاس بلایا ۔یہ دونوں حضرات اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ ولید کے پاس پہنچے،ولید نے امیر معاویہ کی وفات کی ان حضرات کو خبر دی اور یزید کے حق میں بیعت کی خواہش ظاہر کی۔یہ سن کر حضرت امام حسین نے فرمایا مجھ جیسے لوگ چھپ کر بیعت نہیں کیا کرتے سب کو جمع کرو اور مجمع عام میں بیعت لو ولید امن پسند حاکم تھا یہ جواب سن کر خاموش ہوگیا اور حضرت امام حسین وہاں سے رخصت ہونے لگے تو مروان نے ولید سے کہا کہ اگر تم نے ان سے آج بیعت نہیں لی تو پھر کبھی موقع نہیں مل سکے گا یا تو ان سے زبردستی بیعت لو یا پھر بیعت نہ کرنے کا ان سے انتقام لو،مروان کے یہ جملے سن کر حضرت امام حسین نے پیچھے کو پلٹ کر کہا دوسروں کو بزدلانہ مشورہ کیوں دیتے ہو اگر ہمت ہے تو خود ہی مقابلہ پر آجاؤ یہ حسینی جذبات سن کر مروان گھبرا گیا اور حضرت امام حسین کی خوشامد کرنے لگا بہرحال حضرت امام حسین اور عبداللہ بن زبیر وہاں سے واپس آگئے اور حالات کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے آپ نے مع متعلقین مکہ کو جانے کی تیاری شروع کردی،حضرت عبداللہ بن زبیر اسی رات مدینہ سے مکہ کو روانہ ہوگئے مگر حضرت امام حسین ایک یا دو دن کے بعد روانہ ہوئے،روانگی سے قبل حضرت امام حسین مع اہل وعیال اپنے نانا جان تاجدار کائنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک پر حاضر ہوئے اور سلام عرض کیا اور مدینہ سے جدائی کا غم لیکر اہل بیت کا یہ چھوٹا سا مقدس قافلہ مدینہ سے مکہ کیلئے روانہ ہوگیا۔ **کوفیوں کی طرف سے خطوط کا ملنا:** عراقیوں کی حالت بہت عجیب تھی یہ ایک طرف امیر معاویہ کے بہت بڑے مخالف اور دوسری طرف حضرت علی رضی اللہ عنہ کا سچا عاشق بن کر دکھاتے تھے لیکن جب امیر معاویہ سے مقابلہ کا وقت آتا تو یہ میدان سے بھاگتے ہوئے نظر آتے۔لیکن جب بھی ان کو موقع ملتا تو یہ عاشقان اہل بیت بن کر میدان میں ضرور آجایا کرتے تھے خواہ ان کو میدان چھوڑنا ہی کیوں نہ پڑے۔یزید کی تخت نشینی کے بعد یہ عاشقان علی ایک بار پھر میدان میں آگئے اور انہوں نے حضرت امام حسین کے مکہ پہنچنے کے بعد سینکڑوں خطوط بھیج کر حضرت امام حسین سے درخواست کی سارا عراق آپ کے ساتھ ہے کوفہ آکر ہم سب مسلمانوں کو یزید کی ناپاک حکومت سے بچا لیجئے ،اور کوفیوں کا ایک وفد بھی اپنا معروضہ لیکر حضرت امام حسین کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ اہل کوفہ اور پورا عراق آپ کے ساتھ ہے آپ ہمارے ساتھ چل کر حکومت سنبھال لیجئے۔حضرت امام حسین نے ان کا یہ جوش وجذبہ دیکھ کر خود جانے کے بجائے اپنے چچازاد بھائی مسلم بن عقیل کو کوفہ روانہ کیا تاکہ مسلم بن عقیل وہاں کا معائنہ کر کے صحیح حالات سے مطلع کریں ۔ **ہزارہا کوفیوں کا بیعت کرنا:** مسلم بن عقیل نے کوفہ پہنچ کر مختار بن عبید ثقفی کے یہاں قیام کیا اور کوفی گروہ در گروہ مسلم بن عقیل کی خدمت میں حاضر ہونے لگے اور مسلم بن عقیل کو یقین دلایا کہ ہم حضرت امام حسین پر اپنا جان ومال سب کچھ قربان کرنے کی قسمیں کھاتے ہیں اُس وقت کوفہ کے حاکم نعمان بن بشیر تھے ان کو معلوم ہوا کہ یزید کی حکومت کا تختہ پلٹنے کیلئے مختار بن عبید کے گھر پر مسلم بن عقیل کے ذریعہ سازشیں ہو رہی ہیں ،تو نعمان حاکم نے مختار اور دوسرے لوگوں کو آگاہ کیا کہ وہ اس فتنہ پردازی سے باز آجائیں لیکن انہوں نے کوئی سخت قدم نہیں اُٹھایا۔نعمان کی اس تنبیہ کے بعد مسلم بن عقیل ہانی بن عروہ کے مکان پر منتقل ہوگئے اور یہاں اٹھارہ ہزار کوفیوں نے مسلم بن عقیل کے ہاتھ پر حضرت امام حسین کی خلافت کیلئے بیعت کر لی ،یہ عقیدت ومحبت دیکھ کر مسلم بن عقیل نے حضرت امام حسین کو خط لکھا کہ یہاں ہر طرح سے حالات سازگار ہیں اٹھارہ ہزار کوفیوں نے میرے ہاتھ پر آپ کے حق میں بیعت کر لی ہے آپ تشریف لے آئیے۔ **مسلم بن عقیل اور کوفہ کے حاکم کا مقابلہ:** ہزار ہا کوفیوں کا حضرت امام حسین کے حق میں بیعت کرنا بہت نازک مسئلہ تھا کوفہ کے جاسوسوں نے ایک دم یہ خبر یزید کو دے دی یہ خبر ملتے ہی یزید گھبرا گیا اور یزید نے بصرہ کے حاکم عبیداللہ بن زیاد کو حکم دیا کہ فوراً کوفہ پہنچ کر اس فتنہ کو ختم کرنے کی کوشش کریں اور مسلم بن عقیل کو یا تو کوفہ سے نکال دو یا قتل کر دو! عبیداللہ بن زیاد بہت ہی ظالم و جابر شخص تھا اس نے کوفہ آکر اعلان کر دیا کہ جو بھی مسلم بن عقیل کو اور اس کے ہاتھ پر بیعت کرنے والوں کو پناہ دے گا اس کو سولی پر لٹکا دیا جائے گا اور اس نے مسلم بن عقیل کو تلاش کرنا شروع کر دیا یہ خبر ملتے ہی ہانی بن عروہ نے مسلم بن عقیل کو دوسری جگہ منتقل کر دیا ابن زیاد کو معلوم ہوا کہ مسلم کو پناہ دینے میں ہانی کا ہاتھ ہے تو ابن زیاد نے ہانی بن عروہ کو گرفتار کرا لیا اور کہا کہ مسلم کو ہمارے حوالہ کرو،ہانی نے ابن زیاد سے منع کر دیا کہ وہ کسی بھی حالت میں اپنے مہمان کو آپ کے حوالہ نہیں کریں گے یہ الفاظ سنتے ہی ابن زیاد نے غصہ میں آکر ہانی کو بری طرح مار پیٹ کر زخمی کیا اور ان کو قید کر دیا۔ہانی بری طرح پٹائی سے زخمی ہو چکے تھے یہ خبر کوفہ میں چاروں طرف پھیل گئی کہ ہانی کو مار مار کر ابن زیاد نے ہلاک کر دیا ہے جب یہ خبر مسلم بن عقیل کو ملی کہ ان کے میزبان کو ان کی وجہ سے ابن زیاد نے قتل کرا دیا ہے اور ان کا جرم یہ ہے کہ انہوں نے خاندان اہل بیت کے ایک فرد کو پناہ دی ہے یہ سنتے ہی مسلم بن عقیل کی غیرت ایمانی جوش میں آگئی اور اپنے ساتھ اٹھارہ ہزار کوفیوں کو لیکر میدان میں آگئے اور عبیداللہ بن زیاد کو قصر امارت میں گھیر لیا۔ **مسلم بن عقیل کی شہادت اور کوفیوں کی غداری:** عبیداللہ بن زیاد کیلئے یہ بہت ہی دشوار وقت تھا اس کے پاس صرف پچاس آدمی تھے اور حفاظتی انتظامات بھی مکمل نہیں تھے ابن زیاد نے کوفہ کے سرکردہ حضرات پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے قبیلہ کے لوگوں کو واپس بلائیں اور اعلان کریں کہ جو شخص امیر کی اطاعت کرے گا اسے انعام سے نوازہ جائے گا اور جو مخالفت کرے گا اس کو سخت سزا دی جائے گی، اس اعلان کو سنتے ہی تمام عاشقان اہل بیت جو امام حسین کے حق میں مسلم بن عقیل کے ہاتھ پر بیعت کر چکے تھے ان کا جوش وجذبہ ٹھنڈا ہوگیا اور مسلم بن عقیل کے ساتھیوں کی ایک بڑی تعداد ابن زیاد کی دھمکی سے ڈر کر مسلم بن عقیل سے الگ ہوگئی،اور کچھ لوگوں نے سرکردہ حضرات کے کہنے پر انعام کے لالچ میں آکر مسلم بن عقیل کا ساتھ چھوڑ دیا غرض کہ اٹھارہ ہزار کے مجمع میں سے صرف تیس آدمی اُن کے ساتھ باقی بچے ،اس طرح کوفیوں نے غداری کر کے اپنی قدیم روایت کو زندہ کیا،مسلم بن عقیل نے جب کوفیوں کی غداری دیکھی تو پہلے آپ نے ایک مکان میں پناہ لی لیکن غداروں نے اس مکان کا بھی پتہ بتا دیا اور ابن زیاد کی فوج نے اس مکان کو چاروں طرف سے گھیر لیا آپ نے اپنے آپ کو گھرا ہوا دیکھ کر جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے فوج سے مقابلہ شروع کر دیا تیس آدمی جو آپ کے ساتھ باقی رہ گئے تھے وہ بھی فرار ہوگئے اور آپ اکیلے لڑتے رہے یہاں تک آپ زخموں سے چور ہوکر گر پڑے اور آپ کو گرفتار کر کے ابن زیاد کے سامنے لایا گیا تو ابن زیاد نے آپ کو قتل کرا دیا۔آپ نے شہادت سے قبل عمر بن سعد جو ان کا قریبی عزیز اور اموی حکام میں سے تھا اس کو یہ وصیت کی حضرت امام حسین کو یہاں کے تمام حالات و واقعات سے آگاہ کر دیں اور ان کو راستہ سے ہی واپس کر دینا۔ **امام حسین رضی اللہ عنہ کی کوفہ کو روانگی:** کوفہ میں قیامت برپا ہو چکی تھی اور حضرت امام حسین مکہ سے کوفہ کی طرف سفر کی تیاری میں مصروف تھے مسلم بن عقیل کا وہ خط کہ جس میں اٹھارہ ہزار کوفیوں کی بیعت کی خبر تھی اس نے حضرت امام حسین کو شک میں ڈال دیا تھا حضرت امام حسین سے محبت کرنے والے لوگ جن میں خاص طور سے عمر بن عبدالرحمان ،عبد اللہ بن عباس ،عبد اللہ بن زبیر ان سب ہی لوگوں نے آپ کے اس فیصلہ کی مخالفت کی اور آپ کو گذشتہ غداریوں اور دھوکہ دہی کے واقعات یاد دلائے لیکن آپ اپنے ارادے پر قائم رہے۔عبداللہ بن عباس نے دیکھا کہ آپ ماننے کو تیار نہیں ہیں اور کوفہ جا کر ہی رہیں گے تو انہوں نے آپ سے گزارش کی کہ اہل عیال کو ساتھ لیکر نہ جاؤ ،لیکن اللہ کا حکم کچھ اور تھا ساری کوششیں و تدابیر ناکام ہو گئیں اور حضرت امام حسین کے ارادے میں ذرہ برابر تبدیلی نہیں آئی بلکہ بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ چاہنے والوں نے جب آپ کو کوفہ جانے سے روکنے کی زیادہ کوشش کی تو حضرت امام حسین نے فرمایا کہ نانا جان نے مجھے بذریعہ خواب یہی حکم دیا ہے کہ میں اس کو پورا کروں! اور میرا سر جائے یا رہے۔بہرحال آپ اپنے چاہنے والے عزیزوں اور رشتہ داروں کو روتا ہوا چھوڑ کر اہل بیت کے مختصر قافلہ کو لیکر ذی الحجہ 60ھ کو کوفہ کیلئے روانہ ہوئے۔ **حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور یزیدی فوج:** حضرت امام حسین راستہ میں ہی تھے کہ کوفہ سے آنے والے لوگوں نے مسلم بن عقیل کی شہادت کی خبر دی یہ خبر سن کر آپ کو بے حد رنج وغم ہوا اور ساتھ میں چلنے والوں نے مشورہ دیا کہ یہیں سے کوفہ جانے کا ارادہ ملتوی کر دیا جائے لیکن مسلم بن عقیل کے بھائیوں نے کہا کہ ہم واپس نہیں ہوں گے یا تو ہم اپنے بھائی کا بدلہ لیں گے یا ہم بھی اپنی جانیں قربان کردیں گے اور سفر جاری رہا اس قافلہ کو آگے چل کر عمر بن سعد کا بھیجا ہوا قاصد ملا جو مسلم بن عقیل کی وصیت کے مطابق حضرت امام حسین کو کوفہ جانے سے روکنے کیلئے آرہا تھا آپ نے اس سے حالات معلوم کرنے کے بعد اپنے ساتھیوں سے کہا کہ مسلم بن عقیل اور ہمدرد ساتھیوں کو شہید کر دیا گیا ہے کوفیوں نے اپنا وعدہ توڑ دیا ہے حالات نازک ہیں تم میں سے جو بھی واپس جانا چاہے جا سکتا ہے آپ کے اس فرمان کے بعد جو لوگ راستہ میں سے شامل ہوئے تھے واپس ہوگئے۔ابن زیاد کو مکہ سے حضرت امام حسین کی روانگی کی خبر ہو چکی تھی اس نے حُر بن تمیمی کو ایک ہزار کا لشکر لیکر حضرت امام حسین کے مقابلہ کیلئے روانہ کیا اور حکم دیا کہ امام حسین اور ان کے ساتھیوں کو گھیر کر میرے پاس لے آؤ۔حُر کے دل میں حضرت امام حسین کی بہت زیادہ محبت وعظمت تھی حُر نے امام حسین کے قافلہ کو گھیر کر ان کو موقع دیا کہ وہ رات کے وقت کسی اور طرف نکل جائیں لیکن حضرت امام حسین نے کسی اور طرف جانا گوارہ نہیں کیا اور یہ قافلہ آگے کو بڑھتا رہا اور یہ مقدس قافلہ 2 محرم الحرام 61ھ کو کربلا کے میدان میں خیمہ زن ہوگیا۔3 محرم کو عمر بن سعد بھی چار ہزار کا لشکر لیکر حضرت امام حسین سے مقابلہ کیلئے کربلا کے میدان میں پہنچ گیا،یہ امام حسین کا عزیز تھا مگر اس کو رَے کی حکومت کا لالچ دیکر بھیجا گیا تھا۔عمر بن سعد کیلئے یہ امتحان کا وقت تھا سوچنے لگا کہ اگر امام حسین اور انکا قافلہ اس کے ہاتھ سے مارا جاتا ہے تو وہ قیامت تک کسی کو منھ دکھانے کے قابل نہیں رہے گا اور اگر جنگ سے بھاگتا ہے تو رَے کی حکومت ہاتھوں سے جاتی رہے گی۔عمر بن سعد نے سوچا کہ کسی بھی طرح آپس میں سمجھوتا کرا دیا جائے لیکن اس کی یہ تمام کوششیں ناکام ہوئیں اور 7 محرم کو ابن زیاد کی طرف سے اسے حکم ملا کہ دریا پر پہرا لگا دو تاکہ اہل بیت کو پانی بھی میسر نہ ہو سکے،لیکن پہرے کے باوجود بھی حضرت امام حسین کے سوتیلے بھائی عباس بن علی لڑ جھگڑ کر پانی لے ہی آتے تھے۔ **شمر سے مقابلہ:** ابن زیاد کو عمر بن سعد پر شک ہوگیا کہ یہ امام حسین سے ملا ہوا ہے اس لئے ابن زیاد نے شمر ذی الجوشن کو امام حسین کے مقابلہ کیلئے بھیجا اور عمر بن سعد کو لکھا کہ تم نے حسین سے مصالحت کیلئے کئی دن برباد کر دئے ہیں میرے اس حکم کے ملتے ہی یا تو حسین سے بیعت لیکر میرے پاس لے آؤ یا پھر جنگ شروع کر دو۔عمر بن سعد کو 9 محرم کو جب یہ حکم ملا تو اس کے دل کی حالت بھی بدل گئی اور دنیا دین پر غالب آگئی۔اور رَے کی حکومت کے لالچ میں سعد نے امام حسین اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ سختی سے پیش آنا شروع کر دیا حضرت امام حسین پر زور دیا گیا کہ وہ یزید کی خلافت قبول کرلیں اور اس کیلئے آپ کے گھر والوں کو طرح طرح سے ستایا گیا،معصوم بچوں کو پانی سے تڑپایا گیا،عورتوں کے خیموں کو آگ لگانے کی ناپاک کوشش کی گئی مگر حضرت امام حسین کے ارادے ذرہ برابر سرد نہ ہو سکے اور آپ اپنی بات پر پتھر کی چٹان کی طرح قائم رہے۔نہ سختیاں آپ کے قدم پیچھے کو ہٹا سکیں اور نہ دنیوی عیش وآرام آپ کے قدم ڈگمگا سکا آپ برابر یزید کی بیعت سے انکار کرتے رہے۔ **حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت:** آخر 10 محرم الحرام 61ھ کو حق وباطل کی وہ جنگ چھڑ ہی گئی جس پر انسانیت قیامت تک آنسو بہا کر شرمسار ہوتی رہے گی جنگ شروع ہونے سے قبل امام حسین نے اپنے بھائیوں ،بیٹوں،بھتیجوں اور ساتھیوں سے کہا کہ میرے ساتھ اپنی جانوں کو قربان نہ کرو لیکن مردوں ،عورتوں اور بچوں نے آپ کا ساتھ چھوڑنے سے انکار کر دیا۔آپ کی بہن حضرت زینب نے جب بھائی اور پورے خاندان کو جنگ کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا تو رونے لگیں آپ نے انکو تسلی دی اور صبر سے رہنے کو کہا،جنگ شروع ہوگئی ایک طرف حضرت امام حسین کے قافلہ میں 72 افراد جن میں 22 اہل بیت کے جوان اور خاندان نبوی کی کچھ خواتین اور غلام چھوٹے اور بڑے تین روز سے بھوکے پیاسے شامل تھے۔دوسری طرف چار ہزار پر مشتمل یزیدی لشکر تھا یزیدی لشکر جب ان معصوموں کی جانب بڑھنے لگا تو یزیدی فوج کے ایک نیک دل سردار حُر نے اسے روکنا چاہا لیکن لشکر نہیں رکا تو حُر اور اس کے چند ساتھی حضرت امام حسین کی حمایت میں لڑنے لگے اور لڑکر جان دیدی ۔حضرت امام حسین کے قافلہ میں اگرچہ گنے چنے آدمی تھے وہ بھی تین دن کے پیاسے تھے لیکن ان میں سے ہر ایک نے جرأت وبہادری کی ایسی مثال پیش کی جسے رہتی دنیا تک فراموش نہیں کیا جا سکتا ان میں سے ایک ایک یا دو دو مجاہد آگے کو بڑھتے اور یزیدی لشکر کو چیرتے ہوئے آگے کو بڑھتے چلے جاتے جب حسینی قافلہ کے اکثر لوگ شہید ہوگئے تو حضرت امام حسین کے صاحبزادے حضرت علی اکبر،عبداللہ بن مسلم اور جعفر طیار کے پوتے عدی میدان کارزار میں آئے اور یہ بھی شہید ہوگئے۔ان کے بعد عبدالرحمان بن عقیل حضرت امام حسن کے صاحبزادے قاسم اور ابوبکر نے جام شہادت نوش فرمایا۔آخر میں حضرت امام حسین خود میدان عمل میں آئے تو یزیدیوں نے چاروں طرف سے تیروں کی برسات شروع کردی ۔حضرت امام حسین زخموں کی کثرت کی وجہ سے نڈھال ہو چکے تھے کہ اُسی وقت ایک بدبخت نے ایسا تیر مارا کہ آپ کا چہرہ بھی لہولہان ہوگیا اور آپ کے جسم مبارک میں زیادہ طاقت باقی نہ رہی ساتھ ہی یزیدیوں نے چاروں طرف سے گھیر لیا زرعہ بن شریک تمیمی نے آپ کی گردن پر کئی وار کر کے اور زخمی کر دیا اور آپ زخموں کی تاب نہ لاکر گر پڑے آپ کے گرنے کے بعد خولی نے سر اقدس جسم مبارک سے جدا کر دیا اس طرح حق وباطل کی یہ جنگ اس دردناک سانحہ پر ختم ہوگئی ۔شہادت کے دوسرے دن شہداء کی لاشیں دفن کی گئیں،حضرت امام حسین کا سر مبارک ابن زیاد کے پاس کوفہ روانہ کر دیا گیا تھا اس لئے آپ کے جسم مبارک کو بغیر سر کے ہی دفن کیا گیا۔(از۔تاریخ اسلام) الغرض ان کے نانا جان کا لایا ہوا دین آج بھی باقی ہے اور صبح قیامت تک اس دین کے اسی طرح چرچے ہوتے رہیں گے اور جو بھی اس دین کی پناہ میں آجائیگا اللہ رب العزت اس کو بھی دارین کی عزتیں عطا فرمائے گا۔اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ہمارے اندر بھی حسین جیسا جذبہ ایمانی پیدا فرمائے تاکہ ہمارا ظاہر وباطن ہر طرح کے لہولعب وفسق وفجور سے پاک وصاف ہو،حسینی اخلاق وروح ہمارے اُپر غالب آجائے اور یزیدیت جیسے نفس کا خاتمہ ہو جائے ۔مسلمانوں کو چاہئے کہ دس محرم الحرام کو اہل بیت وشہدائے کربلا کی بارگاہ میں خراج عقیدت (ایصال ثواب، سبیل،لنگروغیرہ تقسیم کر کے ''شریعت کی حدود میں رہ کر'') پیش کریں،اور دارین کی سعادتوں کے حقدار بنیں۔آمین

آفتاب عالم صغریٰ ہائی اسکول کے سیکریٹری بنتے ہی لگا دیئے چار چاند

بہار شریف (محمد آفتاب) اسٹیٹ کے کہلانے والا سب سے بڑا ادارہ جو اپنے آپ میں اپسنکھیکوں کے بیچ ہمیشہ بےسہاروں کو سہارا دینے کا کام کرتی ہے۔ وہیں بہار شریف شہر میں اپسنکھیکوں کے بچے بچیوں صغریٰ ہائی اسکول میں پڑھ کر صغریٰ ہائی اسکول کے سیکریٹری اور پرنسپل کے ساتھ۔ ساتھ اپنے ماں۔ باپ کا نام روشن کر حوصلا بلند کر رہے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں سالوں۔ سال سے صغریٰ ہائی اسکول کی عمارت بدحالی میں جی رہا تھا۔ لوگ اپنے آپ سے ہی صرف مطلب رکھ رہے تھے۔ علمی اداروں پر کوئی دھیان نہیں دے رہے تھے۔ لیکن سیکریٹری محمد آفتاب عالم کے بنتے ہی صغریٰ وقف اسٹیٹ کی عمارت سے لیکر چھاتر۔ چھاتراؤں کی پڑھائی میں چار چاند لگانے کا کام کیا ہے۔ جو آج تک کوئی کر نہیں سکا۔ آفتاب عالم کے لیے چھاتر۔ چھاتراؤں کے گارجین کے دلوں میں ایک جگہ بن گیا ہے۔ اس دل کی جگہ کو کوئی چھین نہیں سکتا ساتھ ہی ساتھ چھاتر۔ چھاتراؤں کے دل سے دعائیں مل رہی ہیں۔ جو آج صغریٰ ہائی اسکول میں پڑھائی کرنے والے چھاتر۔ چھاتراؤں کا تانتا لگا ہوا ہے۔ آپکو بتاتے چلیں صغریٰ ہائی اسکول کے سیکریٹری آفتاب عالم بنتے ہی سب سے پہلے صغریٰ ہائی اسکول کے پرانگان میں اسمارٹ کلاس روم بنانے کا کام کیا ہے۔ اس دوران سہارا ایکسپریس کے نالندہ بیورو پرمکھ محمد آفتاب نے صغریٰ ہائی اسکول کے سیکریٹری محمد آفتاب عالم سے بات چیت کی تو انہوں نے کہا ہماری سوچ ہے کی ہمارے اسکول سے کوئی بھی بچے یہ بچیاں پڑھ کر جائیں تو اسکول کے ساتھ۔ ساتھ اپنے ماں۔ باپ کا نام روشن کر اچھے مقام حاصل کر سکیں۔ اس لیے ہم نے صغریٰ ہائی اسکول کے سبھی کلاس روم میں سیسیٹیوی کیمرے کی نگرانی میں پڑھائی کروانے کا کام کر رہے ہیں۔ تاکہ استاذ سے لیکر چھاتر۔ چھاتراؤں کے بیچ کسی طرح کوکمیاں پائے جانے پر فوراً درست کیا جا سکے۔ اس موقعے پر انہوں نے کہا کہ میں سیکریٹری کے عہدے پر رہوں یا نہ رہوں لیکن کم سے کم استاذ سے لیکر چھاتر۔ چھاتراؤں کے بیچ ایک بہتر پڑھائی کا سلسلہ جاری رہ سکے۔ انہوں نے کہا ہمارا ایک ہی لکچھ ہے کہ اپسنکھیکوں کے بچے۔ بچیاں پڑھائی کر اچھے مقام حاصل کریں تاکہ آنے والے دنوں میں مسلمانوں کے بچے۔ بچیوں کی نوکری کی تعداد زیادہ سے زیادہ دیکھنے کو ملے۔

آسمان صبر کے ماہ امام محرم الحرام کو سلام محمد انظر ندوی مدھے پوری۔ استاد ادارہ بزم عابدہ سہرسہ

محرم الحرام اسلامی تقویم کا پہلا مہینہ ہے، اسلام سے پہلے بھی اس مہینے کو قابل احترام سمجھا جاتا تھا، اس مہینے میں جنگ وجدل ممنوع ہے۔ کتنے ہی پڑھے لکھے دیندار لوگ ایسے ہیں جنہیں اسلامی تقویم کا علم ہی نہیں، ان سے اسلامی مہینوں کے نام معلوم کر لیں وہ آپ کو نہیں بتا سکیں گے، وہ صرف جنوری کے مہینے کو پہلا سمجھتے ہیں اور اس کو ہی آغاز سال مانتے ہیں، اور فحش کاریوں میں ملوث ہو کر دیگر لوگوں کی تائید کرتے ہیں ان کی تقلید کرتے ہیں، خصوصاً نوجوان طبقہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں، کاش ہم میں تھوڑی غیرت ہوتی، اور ہم سمجھنے کی کوشش کرتے یہ ہمارے کرنے کے کام نہیں اور صبر وتحراب سے بھی عمل تاریخ کے ساتھ صدا گونجنی چاہیے کہ ہماری اصل تاریخ کیا ہے؟ اور ہمیں کس طرح سے اس کی تعظیم وتکریم کرنی چاہیے، بہر حال جب شمسی سال کے پہلے مہینے جنوری کی ابتدا ہوتی ہے تو "نیو ایئر نائٹ" پر وہ خوشیاں بھی مناتے ہیں، خوب ہلہ کرتے ہیں، گویا اس طریقے سے وہ نئے سال کا آغاز کرتے ہیں، اس مقام پر ہم غور وفکر یہ کرتے ہیں کہ "نیو ایئر" کی اس طرز پر ابتدا ہم نے کہاں سے لی؟ ہمارے لئے تو "نیو ایئر" کی ابتدا محرم الحرام کے بابرکت مہینہ سے شروع ہوتی ہے، اور چونکہ ہم مسلمان زندگی گزارنے کے طور طریقوں کے معاملے میں مستقل ایک کامل تہذیب کے مالک ہیں، اسے ہمیں اپنی زندگی کی راہ ورسم میں کسی کے سامنے ہاتھ پھیلا کر بھکاری پن اختیار کرنا مسلمان کی مسلمانیت کے خلاف ہے، ہمیں کسی کے در جھکنے کی ضرورت کیا ہے؟ ہم تو خود ساری دنیا کو تہذیب وشائستگی کے آداب وطریقے سکھانے والے ہیں۔ محرم الحرام میں کئی اہم واقعات رونما ہوئے ہیں، ان میں سب سے نمایاں واقعہ، واقعہ کربلا ہے جس میں حضرت امام حسینؓ اور ان کے ساتھیوں کی شہادت ہوئی، اس علاوہ محرم میں دیگر اہم واقعات بھی پیش آئے جن میں غزوہ ذات الرقاع، شعب ابی طالب کی محصوری، حضرت سیدہ فاطمہ الزہراؓ، وحضرت ام کلثومؓ کا نکاح، اور دیگر کئی اہم اسلامی فتوحات بھی شامل ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے بعد سب سے افضل روزہ محرم کا ہے، جو اللہ کا مہینہ ہے، اس مہینہ کی دسویں تاریخ یعنی عاشورا بھی نہایت متبرک اور محترم بالشان دن ہے حدیث میں آتا ہے: ان عاشوراء یوم من ایام اللہ عاشورا اللہ تعالی کے دنوں میں سے ایک (باعظمت) دن ہے، اسلئے ۱۰، ۹/۱۰ یا ۱۰/۱۱ کا روزہ رکھیں، دسویں تاریخ کو ہی حضرت امام حسینؓ کی شہادت ہوئی اور اسی دن اللہ نے ۱۰ انبیاء کرام علیہم السلام کو دس کراماتوں سے نوازا ہے، اس مہینے میں گناہوں سے بچیں، بدعات وخرافات اور منکرات سے بچیں بہت سے اہل سنت حضرات بھی اس میں برابر کے شریک نظر آتے ہیں، علماء کرام کی توجہ بھی اس طرف سے دور ہے، بہت تیزی سے اسکو ختم کرنے کی ضرورت ہے، اور صحیح طریقے سے محرم کی قدر کی تلقین کرنے کی ضرورت ہے، مگر افسوس ہے کہ حضرت امام حسینؓ جس کام کے لئے اٹھے تھے آج ہندوستان میں اس کے بالکل برعکس ہو رہا ہے، انہیں کا تعزیہ، نوحہ، حلوہ، مالیدہ، کھچڑا چڑھا کر دین کو مسخ کیا جا رہا ہے، ڈھول، باجہ، ناچ گانے، اور زنجیری ماتم علم وتابوت وغیرہ کے غلط طریقے رائج کیے گئے ہیں، جو کہ بالکل صحیح نہیں ہے محرم میں تعزیہ بنانا، لاٹھی کھیلنا اور امام حسینؓ کے شہادت کے نام پر دیگر رسومات اور ماتم وغیرہ کرنا سب شرعاً ناجائز اور حرام ہے، لاٹھی کے تعلق سے ایک بات لکھنا مناسب سمجھتا ہوں کہ میرے والد صاحب (حضرت مفتی عبد القیوم صاحب رحمانی وقاسمی دامت برکاتہم العالیہ) جب بھی محرم کے عنوان پر بیان کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اگر کوئی ایک شخص بھی حقیقتاً ایک گھنٹہ بھی لاٹھی چلائیگا تو میرے طرف سے انعام کا مستحق ہے، یہ سارے حضرات اسلام کے حکم کی روگردانی کرتے ہیں، اصل تو یہ ہے کہ ہمیں اس دن روزہ رکھنا چاہیے اور گھر والوں کے لیے دسترخوان وسیع کرنا چاہیے، امام حسینؓ اور ان کے ساتھیوں کے لئے ایصال ثواب کا اہتمام کریں اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے تمام امت مسلمہ کو تمام خرافات وبدعات سے بچائیں، اور اپنی مرضی کے مطابق اس دن کو گزارنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین یارب العالمین

شہادت حسین اصل میں مرگ یزید ہے،
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد۔

رومانٹک گانا "آنداز پٹنہ میں جاری کیا گیا" ربا عشق نا ہوو 2.0

پٹنہ، 4 جولائی 2025:22 سال کے بعد، بالی ووڈ کی سپر ہٹ فلم "آنداز" کے سیکول آرہے ہیں، جس کا بہت انتظار کیا گیا گانا ربا عشق نا ہوو 2.0 آج پٹنہ میں ایک حیرت انگیز انداز میں ریلیز ہوا۔ آیوش کمار، اکیشا اور نتاشا فرینڈس، جو مصنف، پروڈیوسر۔ ڈائریکٹر سنیل درشن کے ساتھ فلم کے

ساتھ ڈیبیو کر رہے تھے، اس موقع پر موجود تھے۔ اس گانے نے 2003 کے مشہور موسیقار جوڑی ندیم شرون، گائیکی ماہر سمیر اور ڈائریکٹر سنیل درشن کی یادوں کو تازہ دم کیا ہے، جو اب نئے انداز اور چہروں کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس گانے میں ابھرتے ہوئے فنکار آیوش کمار، اکیشا اور نتاشا فرینڈز جیسے فنکار ہیں۔ رومانویت، ویراہا اور امید کی امیدوں کے ساتھ رومانٹک، یہ گانا ایک بار پھر سامعین کو محبت اور مصائب کے تجربے سے جوڑتا ہے۔ اسے پالک موچھل، آسیس کور اور شاداب فریدی نے مترد دیا ہے، جبکہ راجو خان نے کوریوگرافی کی کمان کی ہے۔ اپنی پہلی فلم کے بارے میں، اداکار آیوش کمار نے کہا "اس گانے کا حصہ بننا ایک خواب کی طرح ہے۔ اسی وقت، اکیشا اور نتاشا نے بھی پٹنہ کی مہمان نوازی کی مکمل کر تعریف کی اور سامعین سے فلم دیکھنے کی اپیل کی۔ یہ گانا خود سنیل درشن نے لکھا ہے، تیار اور ہدایت کی گئی ہے

سکٹی میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کا کام تیزی سے جاری

سکٹی اسمبلی کے الیکٹورل آفیسر مسز روزی کماری نے کل گنتی فارم کی واپسی اور فارم اپلوڈ کرنے سے متعلق کاموں کا جائزہ لیا

ارریہ (مشتاق احمد صدیقی) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی رہنمائی میں ارریہ ضلع میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کا کام مکمل کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں، الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر، 51 سکتی کم ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ارریہ، مسز روزی کماری نے آج سکتی اسمبلی حلقہ میں گنتی فارم کی تقسیم، بھرے ہوئے فارم کی واپسی اور BLO ایپ پر فارم اپ لوڈ کرنے سے متعلق کام کا جائزہ لیا۔ اسی سلسلے میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے علاقے کے ووٹروں کو گنتی فارم بھرنے کے بارے میں تفصیلی جانکاری بھی دی۔ انہوں نے تمام بی ایل اوز اور رضا کاروں کو ہدایت کی کہ وہ گنتی کے فارم کو بھرنے میں ووٹرز کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس گہری نظر ثانی کا مقصد تمام اہل شہریوں کے نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کو یقینی بنانا ہے تاکہ وہ اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکیں۔ ووٹر لسٹ میں کسی نا اہل شخص کو شامل نہ کیا جائے اور ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے اور حذف کرنے کا عمل مکمل طور پر شفاف ہو۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط کے مطابق، اہلیت کی تاریخ 01 جولائی 2025 کی بنیاد پر ووٹر لسٹ، 2025 کی خصوصی گہری نظر ثانی مہم میں 25 جون سے 26 جولائی تک گھر گھر سروے کیا جائے گا اور ووٹر لسٹ کا مسودہ 01 اگست کو شائع کیا جائے گا۔ دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کی مدت 01 اگست سے 01 ستمبر 2025 تک مقرر کی گئی ہے۔ ووٹر لسٹ کی حتمی اشاعت 30 ستمبر 2025 کو کی جائے گی۔ اگر کوئی ووٹر وقت پر گنتی فارم جمع نہیں کرا سکتا ہے، تو وہ دعوی کی مدت کے دوران فارم-6 اور اعلان کے ساتھ نام شامل کرنے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ ووٹر https://voters.eci.gov.in پر EPIC نمبر درج کر کے بھی گنتی فارم حاصل کر سکتے ہیں۔

شہادت امام حسینؓ کا سبق؛ ظالم کے خلاف ڈٹ جانا ہے مولانا عبدالحفیظ اسلامی کا خطاب

حیدرآباد/ 4 جولائی (پریس ریلیز) عالم اسلام، امام عالی مقام نواسہ رسولؐ حضرت سیدنا حسین رضی اللہ تعالی عنہ کی شہادت سے درس عبرت حاصل کرے، جسکے بغیر پوری دنیا کے جابر وظالم حکمران ملت اسلامیہ کو نوالہ تر سمجھ کر نگل جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار خطیب مسجد صالح قاسم، مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی، سینئر کالم نگار نے کیا۔ اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ حضرت حسینؓ کے کانوں میں اپنے نانا جان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی گونج رہا تھا کہ "افضل جہاد یہ ہے کہ ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے" امام عالی مقام نے اس پر عمل کرتے ہوئے اپنے وقت کے مسلط کردہ جابر وظالم بادشاہ، یزید کی حکمرانی کو ناجائز مانتے ہوئے اسے قبول کرنے سے صاف انکار کر دیا کیونکہ وہ خوب جانتے تھے کہ یزید کے ہاتھ پر بیعت کرنا خلفاء راشدین کے منہج کو توڑنا اور اسلامی خلافت کے بنیادوں کو ڈھا دینا تھا۔ مولانا اسلامی نے عالم اسلام کے حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دنیا کے کسی بھی ظالم کا ہاتھ پکڑنا اور اسے ظلم سے روکنا بھی جہاد ہے۔ مال ودولت سے مالا مال ممالک کے لیے سیدنا امام حسینؓ کے مقصد شہادت پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے کوئی لائحہ عمل متحدہ طور پر ترتیب دینا ہوگا۔ حفیظ اسلامی نے آخر میں فرمایا اب دنیا میں وہی قوم سر بلند ہو سکتی جو اپنے اندر ہمت وحوصلہ رکھتی ہو، آج یہود فلسطین کی سرزمین سے لوگوں کو نکال رہے ہیں اور غزہ کو تباہ وتاراج کر چکے، اتحد ہو جانا چاہیے کہ اگر خوشحال ممالک کوئی حکمت عملی اختیار نہیں کریں تو ایک کے بعد دوسرے ملک کی باری آئے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صدیقؓ اکبر جیسی وفاداری عمرؓ فاروق جیسی جرات، عثمانؓ غنی جیسی نرم دلی وسخاوت اور علی مرتضیٰؓ جیسی شجاعت نواسہ رسول حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ جیسی شہادت کا عزم پیدا کرنا اب ضروری ہے۔

شیخ الحدیث علامہ عبیداللہ رحمانی مبارکپوری کی مسجد میں اجلاس عام بحسن وخوبی اختتام پزیر: محمد مصطفی کعبی ازھری

جمعیت اہل حدیث مبارکپور کا ماہانہ دینی واصلاحی اجلاس عام زیر صدارت ڈاکٹر حافظ عبدالعزیز سلفی امیر ضلعی جمعیت اہل حدیث اعظم گڈھ بمقام مسجد اہل حدیث محلہ پورہ رانی پولیس چوکی مبارکپور منعقد ہوا جس کی نظامت مولانا عتیق الرحمن محمد عزیر سلفی مبارکپوری استاذ جامعہ عربیہ دارالتعلیم وامیر جمعیت اہل حدیث مبارکپور نے کی پروگرام کا آغاز حافظ حذیفہ رحمن متعلم جامعہ عربیہ دارالتعلیم مبارکپور کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا بعدہ مولانا حافظ ابوسیف رحمانی نے حمد ونعت پیش کیا ناظم اجلاس مولانا عتیق الرحمن سلفی مبارکپوری نائب امیر ضلعی جمعیت اعظم گڈھ نے مقامی وضلعی جمعیات کی کارکردگی اور ان کے مقاصد کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہم جس مہینہ سے گزر رہے ہیں یہ مہینہ محرم الحرام کا مہینہ ہے اس مہینہ کی عظمت اور فضیلت قرآن وحدیث سے ثابت ہے اللہ تعالی سورہ توبہ میں فرماتا ہے کہ مہینوں کی تعداد اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں بارہ ہے اسی دن سے جب سے اس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے ان میں سے چار حرمت والے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا سال بارہ مہینہ کا ہے ان میں چار مہینے حرمت والے ہیں تین لگاتار ہیں ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور چوتھا رجب مضر ہے جو جمادی الاخری اور شعبان کے بیچ میں آتا ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس ماہ مبارک کا احترام کرتے ہوئے ہر سال عاشوراء یعنی دسویں محرم کا روزہ رکھتے رہے جب رمضان کا روزہ فرض ہو گیا تو آپ نے فرمایا جو شخص عاشوراء کا روزہ رکھنا چاہے رکھے اور جو نہ چاہے نہ رکھے لیکن میں روزے سے ہوں آپ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے بعد سب سے افضل روزہ عاشوراء کا روزہ ہے اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز یعنی تہجد ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے عاشوراء کا روزہ رکھا اللہ تعالی اس کی ایک سال گزشتہ کے گناہ معاف کر دے گا انھوں نے مزید کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے آنے والی نو اور دس محرم کو روزہ رکھیں اور اللہ تعالی سے اجر وثواب کے مستحق بنیں مولانا ڈاکٹر عبدالغفار سلفی استاذ مدرسہ احیاء السنہ بجر ڈیہہ بنارس نے اصلاح معاشرہ کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کل کے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں رات ودن موبائل میں لگے رہتے ہیں۔ دین سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کی انہیں توفیق تک نہیں ہوتی۔ ماں باپ اپنی اولاد سے بے خبر رہتے ہیں انہیں اس کی فکر ہی نہیں کہ میرے بچے کہاں جا رہے ہیں کس سے مل رہے ہیں۔

20 روزہ تھیٹر ورکشاپ اختتام پذیر ٭ فنکاروں کو تھیٹر کی تربیت دی گئی ٭

٭ ورکشاپ میں تھیٹر کے فنکاروں نے تھیٹر کی باریکیوں سے واقفیت حاصل کی ٭

کھگول (شعیب قریشی) کھگول میں جاری 20 روزہ مفت تھیٹر ورکشاپ جمعہ کو اختتام پذیر ہوگئی۔ اس کا انعقاد رادھا کرشنا ہال میں مقامی تھیٹر آرگنائزیشن سوتر ادھر کھگول نے کیا تھا جس میں شہر اور آرا کے فنکاروں نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ ورکشاپ کے اختتام کے موقع پر فنکاروں نے مختصر ڈرامے "امرت کال" اور لوک گیت کی شاندار اور دلکش پرفارمنس دی۔ ورکشاپ کے ڈائریکٹر اور بہار کلا پرسکار سے نوازے گئے سینئر اداکار نواب عالم نے اس 20 روزہ ورکشاپ میں فلموں اور تھیٹر میں اداکاری کے درمیان فرق کو واضح کیا۔ جناب عالم نے کہا کہ تھیٹر ایک مکمل شخصیت کی تعمیر کرتا ہے۔ فنکاروں کو جسمانی سرگرمی، اداکاری، زبانی اور جسمانی اداکاری کی تربیت دی گئی۔ بچوں کے تخیل کو تھیٹر گیمز، کہانی لینے اور اصلاح کے ذریعے تیار کیا گیا۔ بچوں کو بااختیار بنانے پر زور دیا گیا تاکہ وہ معاشرے میں اپنی شناخت بنا سکیں اور ذمہ داری کے ساتھ معاشرے سے آگاہ رہیں۔ سوتر ادھر تنظیم کے زیر اہتمام 20 روزہ ابھینیا تھیٹر ورکشاپ تھیٹر کو فروغ دینے میں بہت اہم کردار ادا کرے گی۔ ورکشاپ کے کوآرڈینیٹر امبوج کمار نے کہا کہ اس ورکشاپ کا مقصد تربیت یافتہ فنکاروں کو تھیٹر کی تمام جہتوں سے آگاہی فراہم کرنا ہے جس سے وہ ایک بہتر فنکار کے ساتھ ساتھ ایک بہتر انسان بننے میں بھی مددگار ثابت ہوں گے۔ یہ تھیٹر ورکشاپ نئے پرجوش تھیٹر فنکاروں کی کمی کو پورا کرے گی جس سے فن اور ثقافت کو فروغ ملے گا۔ ورکشاپ کے آخری دن تمام ٹرینیز بہت پرجوش نظر آئے۔ ورکشاپ میں انیل کمار، ذیشان عالم، آصف حسن، ہارمونیم پلیئر بھولا سنگھ، پاپ پلیئر راجیو رنجن ترپاٹھی گروپ لیڈر کے طور پر سرگرم تھے۔

شمال مشرقی ریلوے

کھلی ای۔ٹنڈر نوٹس

NER-LJN-2025-117 & 118

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈویژنل ریلوے منیجر/ انجینئرنگ/ نارتھ ایسٹرن ریلوے/ لکھنؤ نے مندرجہ ذیل کام شروع کیے ہیں: آن لائن کھلے ای ٹینڈر طلب کیے گئے ہیں، جن کی تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں: ای۔ٹینڈر نمبر: این ای آر۔ایل جے۔این۔2025-117۔کام کا نام: تمام فیلڈ کام کے علاقہ: ڈالی 5: زون نمبر۔2026 اوقات جون، گنج (غیر رائے دہندگان) سے بحوالہ (بشمول) اور 4/ 763 سے 4/ 774 کلومیٹر تک۔ تک اور دالی گنج (غیر ترمیم 0/ 718 سے 0/ 745 سے 0/ 1 شدہ) سے اتریا (غیر محفوظ) اور کلومیٹر۔ اے سے 2 اور لیول کراسنگ نمبر۔ کے ایم 0/ 38 مانک نگر (غیر موجود) بادشاہ نگر میں تمام 0/ 4 کلومیٹر دفاتر، اسٹیشن عمارتوں اور رہائشی کمپلیکس کا کام۔ تخمینہ لاگت (آر): 3,64,24,351.10/- ایڈوانس منی (آر): 13,32,100/- روپے۔ اختتامی مدت: میعاد ختم ہو گئی: ای۔ٹینڈر نمبر: این ای آر۔ایل 30.06.2026۔کام کا نام: تمام علاقائی 118-2025 جے۔این۔زونہیں، علاقے میں: 2026 کام کے اوقات جون اور صاحب 18 تا 1 گونڈا ہیڈ کوارٹر ایریا سے روڈ نمبر گنج کالونی، سیمرا، چرچ کا کام۔ تخمینہ لاگت (آر): 2,24,96,269.71 ایڈوانس منی (آر): 2,62,500/- روپے اختتامی مدت: وقت کا 30.06.20261 ای ٹینڈر نمبر، این ای آر۔ایل جے۔این۔2025-117 اور 118 کے اختتام 24.07.2025 کو 15:00 بجے تک ای۔ٹینڈر تک اپ لوڈ کیے جا سکتے ہیں اور ای۔ٹینڈر اسی دن 15:00 بجے کے بعد کھولے جائیں گے۔ مذکورہ ای ٹینڈر سے متعلق تمام معلومات، کم از کم قابلیت، شرائط و ضوابط کی مکمل تفصیلات نارتھ ایسٹرن ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔ بولی دہندگان کو ای ٹینڈر فارم اپ لوڈ کرنے سے پہلے اس ای ٹینڈر نوٹس سے متعلق ویب سائٹ پر دستیاب کوری گینڈم (اگر کوئی ہو) کا بھی نوٹس لینا چاہئے۔

ڈویژنل ریل منیجر (انجینئرنگ) لکھنؤ

CPRO/W-150

ٹرینوں میں بیڑی سگریٹ نہ پائیں

ریاستی سطح کے ایکو کلب ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا

پٹنہ۔ موسمیاتی تعلیم کو مستحکم کرنے اور بچوں میں پائیدار طرز زندگی کو اپنانے کی عادت کی حوصلہ افزائی کے لئے یونیسف کے ساتھ مل کر، بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل (بی ای پی سی) کلب ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ ریاست کے تمام 38 اضلاع کے تین نمائندوں سمیت 100 سے زیادہ کوالٹی کوآرڈینیٹر اور ماسٹر ٹرینرز نے اس ورکشاپ میں شرکت کی۔ یہ ورکشاپ اسکولوں کے لئے آب وہوا کی کارروائی کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ اس ایک دن کی ورکشاپ کا مقصد اساتذہ اور تعلیمی افسران کو اس طرح کی معلومات اور ذرائع فراہم کرنا تھا، تاکہ وہ طلباء کو پانی کے تحفظ، فضلہ کے انتظام، کفالت اور توانائی کا تحفظ کریں۔ بچت جیسے آسان اور ماحول دوست عادات کو اپنانے کی ترغیب دے سکتا ہے۔ یہ ساری کوششیں حکومت ہند کی قومی اقدام مشن لائف (ماحولیات کے لئے طرز زندگی) کا ایک حصہ ہیں، جس کا مقصد لوگوں میں پائیدار طرز زندگی کو فروغ دینا ہے۔ اس پروگرام کی ایک خاص کامیابی یہ تھی کہ ورکشاپ میں موجود ممتاز مہمانوں نے مشن لائف گائیڈ لائنز اور آب وہوا کی تبدیلی سے آگاہی کے پوسٹر کے لئے ای سی او کلب جاری کیے۔ میں مواد کی مدد سے، اسکول بہتر منصوبے بنانے اور اس پر عمل درآمد کرنے کے اہل ہوں گے۔ پچھلے ایک سال میں، بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل (بی ای پی سی) نے یونیسف کے ساتھ مل کر ایک تفصیلی رہنما اصول تیار کیا جس کا مقصد بچوں کو تبدیلی کا کیریئر بنانا ہے، جس کے بعد 2024 کے آخر تک، ایکو کلب بہار میں 60،000 سے زیادہ سرکاری اسکولوں میں تشکیل دیئے گئے تھے۔ سیشن سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر ایس سدھارتھ، آئی اے ایس، ایڈیشنل چیف سکریٹری، محکمہ تعلیم بہار نے کہا، ایکو کلب کو صرف بحث کا موضوع نہیں ہونا چاہئے، لیکن جب بچے

اسکول سے باہر جاتے ہیں تو، لوگوں کو بھی آگاہ کریں۔ بچوں کو بھی اپنے گاؤں میں ملاقاتوں کا اہتمام کرنا چاہئے۔" انہوں نے یہ بھی مشورہ دیا کہ گویا آج یہ ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا ہے، یونیسف کو ایسے سیشنوں کے انعقاد میں مزید تعاون کرنا چاہئے جس میں ایکو کلب کے بچوں کو بلایا جاتا ہے اور ان کے تاثرات کو بھی سمجھنا ضروری ہے، کیونکہ یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ بچوں کو یہ سمجھنا ضروری ہے۔ وہ کیا سوچتے ہیں اور وہ کیا چاہتے ہیں۔ یونیسف بہار فیلڈ آفس کے پروگرام منیجر مسٹر شیویندر پانڈے نے زور دے کر کہا کہ آب وہوا کی تبدیلی نہ صرف مستقبل کے لئے ایک تشویش ہے، بلکہ یہ بھی موجودہ کی تشویش کی بات ہے۔ ہم چھوٹی کوششوں کے ساتھ بہت بڑی تبدیلیاں لا سکتے ہیں۔ ہم آب وہوا کی تبدیلی کے بارے میں جو بھی پڑھتے ہیں یا جانتے ہیں، اسے اپنی روزمرہ کی زندگی میں اپنانا ضروری ہے۔ اس نے بھی کہا "ایک اہم بات یہ ہے کہ ہم بچوں سے ایسا کرنے کی توقع نہیں کر سکتے جب تک کہ ہم اپنے کام میں تبدیلیاں نہ لائیں۔" ورکشاپ کے مقصد کی نشاندہی کرتے ہوئے، ریاستی پروگرام آفیسر، کوالٹی ایجوکیشن، مسٹر سنجے کمار، بی ای پی سی نے کہا کہ حکومت کی کوششوں کو کامیاب بنانا اور بچوں کو اسکولوں میں آب وہوا کی تبدیلی کے خراب اثرات سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔ آج اس ورکشاپ میں ہم نے کچھ بھی سیکھا ہے، یہ بچوں میں پھیلانا چاہئے اور اسکولوں میں صفائی کو برقرار رکھنا بھی ضروری ہے۔ تکنیکی اجلاس میں، یونیسف دہلی، واش اسپیشلسٹ، مسز پربھا سنگھ نے ملک بھر سے ایکو کلب کے کامیاب اقدامات کی مثالیں شیئر کیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہر ایک کو آب وہوا کی تبدیلی کے بارے میں محتاط رہنے اور اس پر کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، "اسکولوں میں ہمیں یہ یقینی بنانا چاہئے کہ بچے پینے کا پانی صاف کریں پایا اور بیت الخلا کو صحیح طریقے سے صاف اور برقرار رکھنا چاہئے۔ آب وہوا کی تبدیلی بچوں کی استقامت کو بھی کم کرتی ہے۔ لہذا، یہ بہت ضروری ہے کہ ہم آب وہوا کی تبدیلی کے ان ضمنی اثرات سے خود آگاہ رہیں اور بچوں کو بھی آگاہ کریں۔ قومی اور ریاستی سطح کے ماہر مسٹر پربھاکر سنہا، واش اسپیشلسٹ، شری سدھاکر ریڈی، واش آفیسر، یونیسف افتتاحی اور تکنیکی سیشنوں میں ماحولیاتی تعلیم کو دلچسپ اور عملی بنانے کے لئے بہار نے مفید معلومات اور طریقوں کا اشتراک کیا۔ شرکاء کو درخت کی ماں کا نام" کے بارے میں بھی بتایا گیا، جس میں بچوں کو اپنی ماں کے اعزاز میں درخت لگانے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ ورکشاپ کے اختتام تک، ضلعی ٹیموں نے بلاک سطح کے تربیتی سیشن کو منظم کرنے کے لئے خاکہ تیار کیا تھا، تاکہ 262025 تعلیمی سال میں، بہار کے اس پار ای سی او کلب کے اساتذہ کو قیادت کرنے کے لئے لیس ہونا چاہئے۔ یہ کوششیں ماحولیاتی آگاہی کو روزمرہ کے مطالعے کا لازمی جزو بنائیں گی اور ہزاروں طلباء کو اپنے ماحول کے تحفظ کے لئے تحریک دیں گی۔

حاملہ خواتین کو معیاری طبی خدمات فراہم کرنے کی سمت میں حکومت کوشاں: منگل

پٹنہ، 4 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار کے وزیر صحت منگل پانڈے نے آج کہا کہ ریاستی حکومت حاملہ خواتین کو معیاری طبی خدمات فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ مسٹر پانڈے نے جمعہ کو کہا کہ اس کے لیے سرکاری اسپتالوں میں ڈلیوری روم کے معیار کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ڈاکٹروں اور اسٹاف نرسوں کی دستیابی اور ان کی صلاحیت بڑھانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ، حاملہ خواتین کے لیے وزیر اعظم محفوظ زچگی مہم (پی ایم ایس ایم اے) کے تحت، ممکنہ خطرے اور پیچیدہ ڈلیوری والی حاملہ خواتین کے لیے قبل از پیدائش کے معیاری چیک اپ کو یقینی بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں اب پی ایم ایس ایم اے ہر مہینے کے تین دن یعنی 9، 15 اور 21 تاریخ کو منایا جائے گا۔ اب تک پی ایم ایس ایم اے اے مہینے میں دو دن یعنی 9 اور 21 تاریخ کو منایا جا رہا تھا۔ یہ اقدام ڈلیوری کے دوران زیادہ سے زیادہ ہائی رسک حاملہ خواتین کی شناخت کرنے اور انہیں ڈلیوری کے دوران خطرے سے محفوظ رکھنے میں کامیاب ہوگا۔

چین کی وانگ شینیو ومبلڈن کے دوسرے راؤنڈ میں باہر

لندن، 04 جولائی (یو این آئی) چین کی وانگ شینیو ومبلڈن میں خواتین کے سنگلز کے دوسرے راؤنڈ میں ترکیہ کی زینب سونمیز سے 5-7، 5-7 سے ہار کر باہر ہو گئیں۔ پہلے سیٹ میں دونوں کھلاڑیوں نے ایک دوسرے پر حملہ کیا، یہاں تک کہ زینب نے فتح حاصل کر لی۔ دوسرے سیٹ میں 5-5 سے برابری کے بعد، زینب نے جمعرات کو فتح یقینی بنانے کے لیے زیادہ جارحانہ کھیل پیش کیا۔ وانگ نے میچ کے بعد کہا، میرے خیال میں اس نے آج غیر معمولی طور پر اچھا کھیلا، خاص طور پر اپنی سروس ریٹرن اور بیس لائن گیم میں۔ مجھے کوئی آسان پوائنٹ نہیں ملا" وانگ نے کہا۔" 4-1 سے، شاید اس نے خود کو زیادہ آزادانہ طور پر کھیلا۔ وہ کچھ اہم پوائنٹس پر کامیاب رہیں اور پھر وہ شاید زیادہ آرام سے کھیلتی رہی۔ میرے خیال میں اس لمحے سے، انہوں نے یقینی طور پر اپنے کھیل کا معیار بلند کیا۔" یقیناً، میرے خیال میں یہ بہت افسوسناک ہے۔ اگرچہ میری حریف نے واقعی اچھا کھیلا، ہمارا میچ بہت قریب تھا، اور کچھ ایسے شعبے تھے جہاں مجھے لگتا ہے کہ میں بہتر کارکردگی دکھا سکتی تھی۔ لیکن میرے خیال میں، آج، میں نے اپنی بہترین کارکردگی دکھائی۔" پچھلے مہینے برلن اوپن میں وانگ نے اپنے پہلے ڈبلیو ٹی اے ٹور فائنل میں جگہ بنائی، لیکن 23 سالہ چینی کھلاڑی گراس کورٹ گرینڈ سلیم میں رفتار برقرار رکھنے میں ناکام رہی۔ اس فتح کے ساتھ، 23 سالہ زینب نے پہلے ہی اپنا بہترین گرینڈ سلیم نتیجہ حاصل کر لیا ہے کیونکہ وہ راؤنڈ آف 32 میں داخل ہو چکی ہیں۔

دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے ساتھ گھریلو میدان پر کھیلنے کے لیے پرجوش ہوں: نیرج چوپڑا

بنگلورو، 04 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کا پہلا بین الاقوامی جیولن مقابلہ "نیرج چوپڑا کلاسک" ہفتہ 5 جولائی کو بنگلورو کے شری کانتی راوا اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔ اس ایونٹ کو ورلڈ ایتھلیٹکس نے گولڈ لیول میٹ کے طور پر منظوری دی ہے اور اسے ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا (اے ایف آئی) کی حمایت بھی حاصل ہے۔ یہ مقابلہ ہندوستان کو عالمی ایتھلیٹکس نقشے پر ایک خاص مقام دلائے گا۔ ایونٹ سے قبل پریس کانفرنس میں اولمپک گولڈ میڈلسٹ نیرج چوپڑا، ہندوستان کے نوجوان جیولن تھرو ور سچن یادو، جرمنی کے تھامس روہلر، اور کینیا کے جولیئس یگو موجود تھے۔ تمام ایتھلیٹس نے عالمی معیار کا مقابلہ پیش کرنے اور ہندوستان میں جیولن کو فروغ دینے پر زور دیا۔ نیرج چوپڑا نے کہا، یہ بہت خوشی کی بات ہے کہ ایسا ایونٹ ہندوستان میں ہو رہا ہے اور دنیا کے بہترین کھلاڑی یہاں آ رہے ہیں۔ میں اس ایونٹ کو لے کر بہت پرجوش ہوں۔ ایک ساتھ منظم کرنا اور کھیلنا مشکل ہے۔ میں نے ہمیشہ کھیلنے پر توجہ مرکوز کی ہے لیکن اب مجھے ہر چیز کا خیال رکھنا ہے۔ لیکن مجھے اس میں مزہ آ رہا ہے۔ میں کرناٹک حکومت اور ہماری حمایت کرنے والے سبھی لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جے ایس ڈبلیو ٹیم کو ان کے تعاون کے لیے بہت بہت شکریہ وہ ہمارے ساتھ بہت محنت کر رہے ہیں۔ جرمن جیولن اسٹار تھامس روہلر نے کہا، ہم یہاں آ کر بہت شکر گزار ہیں۔ ہم جیسے بین الاقوامی ایتھلیٹس کے لیے، میرے خیال میں ایک ایسے ملک میں آنا خوشی کی بات ہے جو جیولن میں واقعی ترقی کر رہا ہے۔ تو، یہ ہم سب کے لیے ایک خاص لمحہ بھی ہے۔ نیرج چوپڑا کلاسک میں کھیلنے کا فیصلہ کرنا بالکل بھی مشکل نہیں تھا۔ ہم نے سیزن کے آغاز میں ہی اس میٹ کے بارے میں بات کی تھی۔ میں نے سوچا، ہاں، میں یہ کروں گا۔ کیونکہ میرے لیے یہ کافی خاص سال ہے کئی سالوں کی پریشانیوں اور چوٹوں کے بعد بڑے اسٹیج پر واپسی کر رہا ہوں۔ اس لیے میں نے سوچا، ہاں، میں اس موقع کو فائدہ اٹھاؤں گا۔" اس تجربے سے سیکھنے اور آگے بڑھنے کے موقع پر سچن یادو نے کہا "سب سے پہلے، میں نیرج چوپڑا کو اس مقابلے میں مدعو کرنے کے لیے شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔ میں کھیلنے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔ دنیا کے بہترین کھلاڑی یہاں ہیں، اور میں ان کے ساتھ مقابلہ کروں گا وہ بھی ہندوستان میں۔ اس تاریخی ایونٹ کا حصہ بن کر مجھے بہت اچھا لگ رہا ہے۔ جب مجھے میسج ملا، تو مجھے یقین نہیں آیا کہ نیرج بھائی نے مجھے مقابلے کے لیے مدعو کیا تھا، مجھے بہت فخر محسوس ہوا۔"

ہندوستانی شٹلر چراغ شیٹی اپنے جارحانہ اور تکنیکی کھیل کے لئے مشہور

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) چراغ چندر شیکھر شیٹی ایک ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی ہیں۔ چراغ شیٹی ہندوستان کے ٹاپ ڈبلز کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں، جو اپنے جارحانہ نیٹ پلے، فوری اضطراری انداز اور بہترین سروس کے لیے جانے جاتے ہیں۔ چراغ کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ ان کا نیٹ کنٹرول بہت اچھا ہے۔ وہ اپنے حریف کا کھیل سمجھنے کے ماہر ہیں۔ ان دو خوبیوں کی وجہ سے وہ مسلسل ترقی کر رہے ہیں۔ انہوں نے ڈبلز میچوں میں اپنے ساتھی کھلاڑیوں کے ساتھ تکنیکی پہلو پر بھی کام کیا ہے۔ چراغ چندر شیکھر شیٹی کی پیدائش 4 جولائی 1997 کو ہوئی۔ ممبئی میں چندر شیکھر اور سجاتا شیٹی کے ہاں ان کی پیدائش ہوئی۔ انہوں نے گورگاؤں اسپورٹس کلب میں واقع ادے پوار بیڈمنٹن اکیڈمی میں تربیت شروع کی، لیکن بعد میں وہ حیدرآباد کی گوپی چند بیڈمنٹن اکیڈمی میں چلے گئے۔ چراغ جب تقریباً سات سال کے تھے تو وہ اپنے والد چندر شیکھر شیٹی کی انگلی پکڑ کر اکیڈمی آیا کرتے تھے۔ چراغ کو بیڈمنٹن سیکھنے کا بے پناہ جنون تھا۔ انہوں نے تقریباً پانچ سال تک کوچنگ لی۔ اس کے بعد چراغ نے ساڑھے 12 سال کی عمر میں پروفیشنل بیڈمنٹن کھلاڑی بننے کا سوچا تو اس کھیل کو زیادہ سنجیدگی سے لینا شروع کر دیا۔ چراغ کھیل کے ساتھ ساتھ پڑھائی میں بہت ہوشیار تھے۔ انہیں سائنس میں بہت دلچسپی تھی، لیکن وہ بیڈمنٹن کی پیشہ ورانہ تربیت بھی لے رہے تھے۔ اس لیے دسویں جماعت پاس کرنے کے بعد انہوں نے سائنس چھوڑ کر کامرس میں داخلہ لیا۔ اس کے بعد مختلف ٹورنامنٹس میں ان کی فتح کا سفر شروع ہوا۔

مرمو نے ڈیورنڈ کپ ٹورنامنٹ کی ٹرافیوں کی نقاب کشائی کی

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کو راشٹرپتی بھون کلچرل سینٹر میں منعقدہ ایک تقریب میں ڈیورنڈ کپ ٹورنامنٹ 2025 کی ٹرافیوں کی نقاب کشائی کی۔ اپنے مختصر خطاب میں صدر جمہوریہ نے کہا کہ کھیل، ڈسپلن، عزم اور ٹیم ورک کو فروغ دیتے ہیں۔ کھیلوں میں لوگوں، علاقوں اور ممالک کو جوڑنے کی ایک منفرد طاقت ہوتی ہے ہندوستان میں کھیل قومی اتحاد کا ایک موثر ذریعہ رہے ہیں۔ جب بھی اولمپکس یا کسی بین الاقوامی مقابلے میں ترنگا لہراتا ہے تو تمام شہری خوشی سے جھوم اٹھتے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ فٹبال لاکھوں دلوں میں ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ یہ صرف ایک کھیل نہیں بلکہ ایک جذبہ ہے۔ فٹبال کی خاصیت حکمت عملی، برداشت اور مشترکہ مقصد کے لیے مل کر کام کرنا ہے۔ ڈیورنڈ کپ جیسے مقابلے نہ صرف کھیل کے جذبے کو فروغ دیتے ہیں بلکہ نوجوان کھلاڑیوں کی اگلی نسل کو ترقی کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے ڈیورنڈ کپ کے جذبے کو زندہ رکھنے اور فروغ دینے میں مسلح افواج کے کردار کی بھی تعریف کی۔

ویسٹ انڈیز نے آسٹریلیا کی پہلی اننگز 286 رنوں پر محدود کی

سینٹ جارج 4 جولائی (یو این آئی) الزاری جوزف (چار وکٹ) اور جیڈن سیلز (دو وکٹ) کی قیادت میں ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں نے بارش سے متاثرہ دوسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن کھیل ختم ہونے تک پہلی اننگز میں آسٹریلیا کو 286 رنوں پر محدود کر دیا۔ آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ آسٹریلیا کے سیم کانسٹاس اور عثمان خواجہ کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 47 رن جوڑے۔ آسٹریلیا کی پہلی وکٹ 11 ویں اوور کی تیسری گیند پر عثمان خواجہ (16) کی شکل میں گری۔ اگلے ہی اوور میں اینڈرسن فلپ نے سیم کونسٹاس (25) کو وکٹ کیپر شائی ہوپ کے ہاتھوں کیچ کروا کر پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد اسٹیو اسمتھ (تین)، کیمرون گرین (26) اور ٹریوس ہیڈ (29) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ایک موقع پر 110 کے اسکور پر آسٹریلیا کی پانچ وکٹیں گر چکی تھیں۔ بحران کے ایسے وقت میں بو ویبسٹر اور ایلکس کیری نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 112 رنوں کی شراکت ہوئی۔

انڈر 17 زمرے میں یووراج سنگھ نے پہلا طلائی تمغہ جیتا

نئی دہلی، 04 جولائی (یو این آئی) 59 ویں دہلی ریاستی جونیئر اور سب جونیئر تیراکی چیمپئن شپ کا آج یہاں تالکٹورہ سوئمنگ پول میں افتتاح ایڈہاک کمیٹی کے صدر سیتا رام ساہو اور پنجاب سوئمنگ ایسوسی ایشن کے سی ای او بلراج شرما نے کیا۔ چیمپئن شپ کا انعقاد 7 جولائی تک جاری رہے گا۔ اس مقابلے میں 410 سے زائد لڑکے اور لڑکیاں حصہ لے رہے ہیں۔ چیمپئن شپ کے پہلے دن 800 میٹر فری اسٹائل انڈر 17 مقابلے میں یووراج سنگھ نے 8 منٹ 42.54 سیکنڈ میں مقابلہ مکمل کر کے پہلا گولڈ میڈل جیتا، جبکہ ونش دوسرے اور دھنش تیسرے نمبر پر رہے۔ لڑکیوں میں اے راوت نے 9 منٹ 59.56 سیکنڈ میں تیراکی مکمل کر کے پہلا مقام حاصل کیا، تنیشا راوت دوسرے اور پرکرتی تیسرے نمبر پر رہیں۔ انڈر 14 لڑکوں میں رشیت لوکس نے 9 منٹ 55.48 سیکنڈ میں پہلا مقام حاصل کیا، وشو موریا دوسرے اور مانو لاکرے نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ لڑکیوں میں امیر اسنگل نے 10 منٹ 47.55 سیکنڈ میں پہلا مقام حاصل کیا، یادوی تیگی دوسرے اور پرانجل تیسرے نمبر پر رہیں۔ لڑکوں کے انڈر 12 زمرے میں 400 میٹر فری اسٹائل مقابلے میں وراٹ پہلے، ہیمت دوسرے اور تجس تیسرے نمبر پر رہے۔ لڑکیوں میں ماریانے پہلا، اسینیا نے دوسرا اور زمیا نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ انڈر 17 لڑکوں کے 200 میٹر بریسٹ اسٹروک مقابلے میں دھُرو نے پہلا، ویر چاولہ نے دوسرا اور بخشش نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ انڈر 14 لڑکوں کے بریسٹ اسٹروک میں رکشت پہلے، گیان جین دوسرے اور پرنے تیسرے نمبر پر رہے۔ لڑکیوں کے انڈر 17 زمرے میں 200 میٹر بریسٹ اسٹروک میں ونشیکا نے پہلا، شریا نے دوسرا اور شیرجا اگروال نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ اس موقع پر سابق بین الاقوامی تیراک جینا کشی پاہوجا، کوچ واسٹیڈیم ایڈمنسٹریٹر سنجے بشٹ، اور سیکورٹی انچارج امیش تیواری نے کھلاڑیوں کو دعائیں اور نیک خواہشات دیں۔

بنگلہ دیش کے ہیڈ کوچ فل سمنز ڈاکٹروں سے ملنے لندن روانہ ہوئے

کولمبو، 04 جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے کوچز کی کارکردگی کے جائزے کی افواہوں کے درمیان ٹیم کے ہیڈ کوچ فل سمنز جمعہ کے روز ڈاکٹروں سے ملنے لندن روانہ ہو رہے ہیں۔ ویسٹ انڈیز کے سابق سلامی بلے باز سمنز سات جولائی کو سری لنکا واپس آ سکتے ہیں۔ توقع ہے کہ وہ سیریز کے تیسرے ون ڈے میچ کے لیے دستیاب ہوں گے۔ بنگلہ دیش یہاں ون ڈے سیریز کے بعد تین ٹی-20 میچ کھیلے گا۔ بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے مینیجر نفیس اقبال نے افواہوں کو رد کرتے ہوئے جمعہ کے روز کہا، فل سمنز ذاتی وجوہات کی بنا پر دو دن کے دورے پر لندن جا رہے ہیں۔" اقبال نے بتایا کہ فروری میں انہیں ڈاکٹروں سے ملاقات کرنی تھی، لیکن چیمپئنز ٹرافی کی وجہ سے وہ ایسا نہ کر سکے۔ اب فزیشین کے ساتھ ملاقات کا وقت تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے اسے (اپائنٹمنٹ) تبدیل کرنے کی کوشش کی لیکن یہ ممکن نہ ہوا۔ سمنز نے دورے کے آغاز سے پہلے اس حوالے سے بورڈ سے بات کی اور (فزیشن سے ملاقات کی) منصوبہ بندی کی۔ وہ آج لندن روانہ ہو رہے ہیں اور سات جولائی کو واپس آ جائیں گے۔

جیمی اسمتھ کی سنچری، لنچ تک انگلینڈ کے پانچ وکٹ پر 249 رن

برمنگھم، 04 جولائی (یو این آئی) جیمی اسمتھ (ناٹ آؤٹ 102) اور ہیری بروک (ناٹ آؤٹ 91) کی شاندار اننگز کی بدولت انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن جمعہ کو لنچ تک پانچ وکٹ پر 249 رنز بنا کر زبردست واپسی کی ہے۔ انگلینڈ نے کل تین وکٹ پر 77 رن کے اسکور سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح کے سیشن میں انگلینڈ کے اسکور میں سات رن ہی جڑے تھے کہ محمد سراج نے جو روٹ (22) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اگلی ہی گیند پر کپتان بین اسٹوکس (صفر) بھی آؤٹ ہو گئے اور ہندوستان کو پانچویں کامیابی ملی۔ ایسے نازک وقت پر بلے بازی کے لیے آئے جیمی اسمتھ نے ہیری بروک کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ اس کے بعد جیمی اسمتھ نے 47 ویں اوور کی تیسری گیند پر چوکا لگا کر اپنی سنچری مکمل کی۔ یہ ان کے ٹیسٹ کیریئر کی دوسری سنچری ہے۔ جیمی اسمتھ نے اپنی 102 رنز کی اننگز میں 82 گیندوں پر 14 چوکے اور تین چھکے لگائے۔ لنچ تک انگلینڈ نے پانچ وکٹ پر 249 رن بنا لیے تھے اور جیمی اسمتھ (102 پر ناٹ آؤٹ) اور ہیری بروک (91 پر ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود تھے۔ تاہم انگلینڈ ابھی بھی ہندوستان کی پہلی اننگز کے اسکور سے 338 رن پیچھے ہے۔ جب سراج نے دن کے آغاز میں لگاتار دو گیندوں پر دو وکٹیں حاصل کیں تو ایسا لگا کہ ہندوستان میچ پر مکمل طور پر حاوی ہو چکا ہے، لیکن اسمتھ اور بروک کے درمیان زبردست شراکت داری ہوئی۔ اسمتھ نے ہندوستان کی شارٹ پچ گیند بازی کا عمدہ جواب دیا اور بعد میں اسپنرز پر بھی بھرپور حملہ کیا۔ اگرچہ ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ پچ فلیٹ ہے، یہاں رنز بنیں گے۔ گیند بازوں کو بہت صبر کے ساتھ درست لائن اور لینتھ پر گیند کرنی ہوگی اور کیچ نہیں چھوڑنے ہوں گے۔ سندر اور گل دونوں کے پاس مشکل لیکن اچھا موقع تھا، لیکن انہوں نے کیچ چھوڑ دیا۔ ہندوستان کی جانب سے محمد سراج نے تین وکٹ حاصل کیے جبکہ آکاش دیپ کو دو وکٹ ملے۔

کدامبی سری کانت کینیڈا اوپن کے کوارٹر فائنل میں

اونٹاریو (کینیڈا) سابق عالمی نمبر ایک کھلاڑی کدامبی سری کانت نے وانگ پو-وی کے خلاف شاندار جیت درج کر کے کینیڈا اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے مردوں کے سنگلز مقابلے کے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ مستحکم کر لی ہے۔ جمعرات کو مارکھم پین ایم سینٹر میں کھیلے گئے پری کوارٹر فائنل میچ میں کدامبی نے چین کے تائپے کے وانگ پو-وی کے خلاف 21-19، 21-14 سے جیت کر ٹورنامنٹ کے اگلے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ تقریباً 41 منٹ تک جاری رہنے والے اس میچ میں ایک موقع پر ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی 18-13 سے پیچھے تھے، پھر انہوں نے کھیل میں واپسی کی اور پہلا گیم جیت لیا۔ سری کانت دوسرے گیم میں بھی 13-10 سے پیچھے تھے لیکن ایک مرتبہ پھر انہوں نے کھیل میں واپسی کی اور گیم اور میچ جیت لیا۔ سری کانت کا مقابلہ کوارٹر فائنل میں ٹاپ سیڈ اور چینی تائپے کے اولمپین چو تائین چن سے ہوگا۔ سری کانت کے ہم وطن اور دنیا کے 57 نمبر کے کھلاڑی شنکر سبرامنیم بھی کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے۔ انہوں نے چینی تائپے کے ہوانگ یو کائی کو 21-19، 21-14 سے شکست دی۔ شنکر سبرامنیم کا مقابلہ اگلے راؤنڈ میں اولمپین اور عالمی نمبر 12 کھلاڑی جاپان کے کینتا نشیموتو سے ہوگا۔ ادھر بی ڈبلیو ایف سپر 300 ٹورنامنٹ میں ہندوستانی کھلاڑی شریانشی والیشیٹی بھی خواتین کے سنگلز میں کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ خواتین کی سنگلز رینکنگ میں 75 ویں نمبر پر موجود شریانشی والیشیٹی نے ملائیشیا کی عالمی نمبر 45 کھلاڑی لیٹشانا کروپا تھاون کو 35 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 21-15، 21-14 سے شکست دی۔

ڈائمنڈ لیگ ایونٹ کی میزبانی کا بنیاد بن سکتا ہے نیرج چوپڑا کلاسیک

بنگلورو، 04 جولائی (یو این آئی) سابق اولمپک چیمپئن نیرج چوپڑا نے آج کہا کہ افتتاحی نیرج چوپڑا کلاسیک ہندوستان کے لئے ایک دن مشہور ڈائمنڈ لیگ ایونٹ کی میزبانی کا بنیاد بن سکتا ہے، جو ہندوستانی ایتھلیٹکس کے لئے ایک جرات مندانہ نئے باب کا اشارہ دیتا ہے۔ بنگلورو کے سری کانتی راوا اسٹیڈیم میں بین الاقوامی نیزہ پھینکنے کے مقابلے کی شام سے قبل چوپڑا نے ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں سے کہا، "یہ ہندوستان کے لئے ایک دن ڈائمنڈ لیگ میٹ کی میزبانی کرنے کا ایک قدم بن سکتا ہے۔ یہی خواب ہے- معیار کو بڑھاتے رہنا۔" عالمی اور اولمپک طلائی تمغہ جیتنے والے، جو اس ایونٹ کے انعقاد کی قیادت بھی کر رہے ہیں، نے اسے قابل فخر اور ذمہ داری سے بھرپور قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "سب سے مشکل حصہ صرف ایونٹ کا انعقاد نہیں تھا- بلکہ مقابلے کی تیاری کرتے ہوئے اسے کرنا بھی تھا۔ یہی اصل چیلنج رہا ہے۔" چوپڑا نے تسلیم کیا کہ ایتھلیٹ کی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ ایک ایونٹ ہوسٹ کی ذمہ داریوں کو نبھانا ذہنی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ "ایک ایتھلیٹ کے طور پر میری توجہ ہمیشہ ایک ہی رہی ہے- تربیت اور مقابلہ کرنا۔ لیکن اب میں دوسروں کی کھانے کی پسند، آنے والے ایتھلیٹوں کی سہولت اور ہر چھوٹی بڑی بات کے بارے میں بھی سوچ رہا ہوں... لیکن میں اس سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔" انہوں نے کہا کہ اس تجربے نے انہیں بدل دیا ہے: "مجھے احساس ہوا ہے کہ اب یہ صرف میری اپنی کارکردگی کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بنانے کے بارے میں ہے کہ ساتھی ایتھلیٹوں سے لے کر معاون عملے تک سب کا خیر مقدم ہو اور ان کی دیکھ بھال کی جائے۔" چوپڑا نے کرناٹک حکومت، اسپانسرز، جے ایس ڈبلیو اسپورٹس اور تمام معاون عملے کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، "سب نے بہت محنت کی ہے۔ یہ بہت اچھا لگتا ہے کہ آخرکار ہندوستان میں اعلیٰ سطح کے تھروورز کے ساتھ ایسا ایونٹ ہو رہا ہے۔" چوپڑا کے ساتھ 2016 کے اولمپک طلائی تمغہ جیتنے والے جرمنی کے تھامس روہلر بھی تھے، جنہوں نے ہندوستان میں نیزہ پھینکنے کی تیزی سے ہونے والی ترقی کی تعریف کی۔ روہلر نے کہا، "ایسے ملک کا دورہ کرنا خوشی کی بات ہے جہاں نیزہ پھینکنے میں اتنی تیزی سے ترقی ہو رہی ہے۔ جب نیرج نے مجھ سے رابطہ کیا، تو میں نے فوراً ہاں کہہ دیا۔ مجھے معلوم ہے کہ اس طرح کا ایونٹ منعقد کرنا کتنا مشکل ہے۔ آپ کو عملے، اسپانسرز اور ساتھی ایتھلیٹ سے ہر طرف سے حمایت کی ضرورت ہوتی ہے۔" زخمی ہونے کے بعد واپسی کر رہے روہلر نے کہا کہ این سی کلاسیک میں شرکت علامتی اور ذاتی دونوں تھی۔ "نیرج ایک اچھے دوست ہیں۔ میں اس سے پہلے بھی ہندوستانی نیزہ پھینکنے کے مقابلوں کا حصہ رہا ہوں، اور مجھے اس اقدام کی حمایت کرنے پر فخر ہے۔" اس پروگرام میں ہندوستان کے ابھرتے ہوئے کھلاڑی سچن یادو بھی شامل ہیں، جنہوں نے اپنی شمولیت کو خواب کے سچ ہونے جیسا قرار دیتے ہوئے کہا کہ "جب مجھے نیرج بھائی سے پیغام ملا تو مجھے پہلے تو یقین ہی نہیں آیا۔ دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے ساتھ مقابلہ کرنا بہت بڑا اعزاز ہے- اور وہ بھی اپنی سرزمین پر۔" نیرج چوپڑا کلاسیک ہندوستان کا پہلا بین الاقوامی ایونٹ ہے جو خاص طور پر نیزہ پھینکنے کے لئے وقف ہے۔ اس میں عالمی اور اولمپک تمغہ جیتنے والوں سمیت 12 مردوں کی ایلیٹ لائن اپ شامل ہوگی، اور اسے فین کوڈ پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔

شبھمن گل نے اپنی تاریخی 269 رن کی اننگز کے دوران کئی ریکارڈ توڑے

برمنگھم، 04 جولائی (یو این آئی) شبھمن گل نے انگلینڈ کے خلاف ایجبسٹن ٹیسٹ میں 269 رنز بنائے، جو ٹیسٹ میں ہندوستانی کپتان کا سب سے زیادہ اسکور ہے۔ انہوں نے وراٹ کوہلی کے 2019 میں پونے میں جنوبی افریقہ کے خلاف بنائے گئے ناٹ آؤٹ 254 رن کو پیچھے چھوڑ دیا۔ گل کے 269 رنز ایشیا سے باہر کسی ہندوستانی کھلاڑی کا سب سے زیادہ اسکور بھی ہے، انہوں نے سچن تندولکر کے 2004 میں آسٹریلیا کے خلاف سڈنی میں بنائے گئے ناٹ آؤٹ 241 رنز کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ گھر کے باہر کسی ہندوستانی کھلاڑی کا تیسرا سب سے بڑا اسکور بھی ہے۔ ان سے آگے وریندر سہواگ کے ملتان میں 309 رن اور راہل دراوڑ کے 2004 میں راولپنڈی میں 270 رنز ہیں۔ ان سے پہلے صرف دو ہندوستانی کھلاڑیوں نے انگلینڈ میں ڈبل سنچری بنائی تھی۔ 1979 میں سنیل گواسکر نے 221 اور 2002 میں راہل دراوڑ نے 217 رنز بنائے تھے، دونوں ڈبل سنچریاں دی اوول میں بنی تھیں۔ مجموعی طور پر گل کے 269 رنز ٹیسٹ میچ میں ہندوستان کے لئے ساتواں سب سے زیادہ اسکور ہے۔ مہمان بلے بازوں نے اس سے پہلے ایجبسٹن میں سنچریاں بنائی تھیں۔ گریم اسمتھ نے 2003 میں 277، جبکہ ظہیر عباس نے 1971 میں 274 رنز بنائے تھے۔ گل کے 269 رنز کسی غیر ملکی بلے باز کا انگلینڈ میں بنایا گیا آٹھواں سب سے زیادہ اسکور ہے۔ گل سمیت سات بلے بازوں نے بطور کپتان اپنے پہلے دو ٹیسٹ میچوں میں سنچریاں بنائی ہیں۔ پچھلے چھ میں سے تین ہندوستانی تھے، جن میں وجے ہزارے، سنیل گواسکر اور وراٹ کوہلی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جیکی میک گلو، ایلسٹر کک اور اسٹیون اسمتھ شامل ہیں۔ پانچ بلے بازوں کے ٹیسٹ اور ون ڈے دونوں میں ڈبل سنچریاں ہیں۔ گل کے علاوہ سچن تندولکر، وریندر سہواگ، روہت شرما اور کرس گیل نے یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ نتیش ریڈی کے آؤٹ ہونے کے بعد ایجبسٹن میں ہندوستان نے 376 رنز جوڑے، یہ ٹیسٹ اننگز میں آخری پانچ وکٹوں کے لئے جوڑے گئے ان کے سب سے زیادہ رنز ہیں۔ ٹیسٹ میں چھٹے وکٹ یا اس سے کم کے لئے تین 200 سے زائد رنز کی شراکت داری میں رویندر جڈیجہ شامل رہے۔ صرف ایڈم گلکرسٹ (6)، بی جے واٹلنگ (5) اور ایم ایس دھونی (4) ہی اس سے زیادہ شراکت داری میں شامل رہے ہیں۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی آفسیٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

آئی جی آئی ایم ایس پٹنہ اور جی ٹی سی ایچ پٹنہ کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط، طلبہ کی تحقیق اور تربیت کو نئی جہت ملے گی

پٹنہ، 4 جولائی 2025 اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، پٹنہ اور گورنمنٹ طبی کالج اینڈ ہسپتال، پٹنہ کے درمیان ایک اہم مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے ہیں۔ اس معاہدے کا مقصد تحقیق کے شعبے میں باہمی تعاون کو فروغ دینا اور یونانی طب کے طلباء کو جدید ترین تحقیق وسائل تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ اس مفاہمت نامے کے تحت، GTCH پٹنہ کے طلباء کو اب IGIMS کی جدید لیبارٹریوں اور جانوروں کی تحقیق کی سہولیات کا فائدہ ملے گا، تاکہ وہ سائنسی طریقہ کار کے مطابق جانوروں پر مبنی تحقیق کر سکیں۔ یہ تعاون نہ صرف یونانی طب میں تحقیق کے معیار کو بلند کرے گا بلکہ طلباء کے عملی علم میں بھی بے مثال اضافہ کرے گا۔ GTCH پٹنہ کے پرنسپل نے اس موقع پر کہا: "یہ معاہدہ ہمارے طلباء کے لیے ایک سنہرا موقع ہے۔ اب وہ IGIMS جیسے قومی سطح کے ادارے میں جا کر سائنسی تحقیق کی باریکیوں کو قریب سے سمجھ سکیں گے۔" آئی جی آئی ایم ایس کے ڈائریکٹر نے اسے ایک بین ڈسپلنری کوشش قرار دیتے ہوئے کہا: "اس طرح کے تعاون سے یونانی اور جدید ادویات کے درمیان ہم آہنگی پیدا ہوگی، جو صحت کے شعبے کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی۔" اس اقدام کو حکومت کے مربوط صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ ایم او یو کے تحت مشترکہ طور پر ریسرچ پراجیکٹس، ورکشاپس اور ٹریننگ پروگرامز کا انعقاد کیا جائے گا۔ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز شیخ پورہ پٹنہ کی جانب سے انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر جناب پروفیسر (ڈاکٹر) بندے کمار اور طبی کالج پٹنہ کی جانب سے پرنسپل جناب پروفیسر (ڈاکٹر) محمد محفوظ الرحمن نے ایم او یو پر دستخط کیے۔ آئی جی آئی ایم ایس کی جانب سے، مسٹر ڈاکٹر وبھوتی پرساد سنہا، ڈی ڈی اے، اور جناب ڈاکٹر اوم کمار ڈین اکیڈمک اس ایم او یو میں گواہ بنے، جب کہ طبی کالج کی جانب سے، ڈاکٹر محمد شفاعت کریم اسسٹنٹ پروفیسر اور ڈاکٹر جمال اختر اسوسی ایٹ پروفیسر نے بطور گواہ دستخط کیے۔ اس موقع پر ڈاکٹر للت موہن، شعبہ فارماکولوجی کے سربراہ، IGIMS، پربھات رنجن چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر، پرکاش رنجن اکاؤنٹس آفیسر بھی موجود تھے۔ گورنمنٹ طبی کالج کی جانب سے شعبہ فارماکولوجی کے سربراہ ڈاکٹر محمد انس موجود تھے۔

ایڈووکیٹ زارگر پٹنوی نے امرناتھ یاترا کا خیر مقدم کیا، حجاج کرام کی حمایت کی درخواست کی

ایڈووکیٹ زارگر پٹنوی، ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے کشمیر میں مقدس امرناتھ یاترا کے

آغاز کے آغاز کے ساتھ گرم جوشی سے خیر مقدم کیا ہے، اور اس خطے کے ثقافتی ورثے کو تقویت دینے اور برادریوں میں اخوت کو فروغ دینے میں تاریخ پر زور دیا ہے۔ 3 جولائی، 2025 کو شروع ہونے والی سالانہ زیارت یافتہ، کشمیر ہمالیہ میں تیسرے عقیدت مندوں کو معزز امرناتھ غار کے مزار کی طرف راغب کیا ہے۔ پٹنوی نے روشنی ڈالی کہ اس طرح کے مذہبی طریقوں سے اتحاد کے بندھن کو تقویت ملتی ہے اور جموں و کشمیر میں ہم آہنگی کی مشترکہ اقدار کی عکاسی ہوتی ہے۔ وہ انتظامیہ کے سامنے حاضر ہوئے تاکہ تمام ضروری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے، جن میں طبی امداد، سکیورٹی، اور لاجسٹک انتظامات شامل ہیں، تاکہ حجاج کرام کے لئے ہموار اور محفوظ سفر کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا، "یہ کوششیں کسی بھی غیر یقینی صورتحال سے بچنے اور اس مقدس یاترا کے تقدس کو برقرار رکھنے کے لئے بہت ضروری ہیں۔" لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ذریعہ پرچم لگانے والے امرناتھ یاترا کو دوسرے اقدامات کے جامع اقدامات اور بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈ کے ذریعہ فراہم کیا گیا ہے، جس میں 5.3 لاکھ سے زیادہ عقیدت مندوں نے 9 اگست، 2025 کوششوں کو فروغ دینے کے لئے فورلس کی زیارت کو فروغ دیا ہے۔ پٹنوی کا پیغام مشترکہ تقویت دیتا ہے۔

سمستی پور میں طبی تعلیم کے نئے دور کا آغاز: سمستی پور پیرامیڈیکل انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح 2 اگست (اتوار) کو

سمستی پور، بہار 2 اگست 2025 نوجوانوں کو پیشہ ورانہ طبی تعلیم سے با اختیار بنانے کی سمت ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے، سمستی پور پیرامیڈیکل انسٹی ٹیوٹ (SPI) کا افتتاح اتوار، 2 اگست 2025 کو چک نور، سمستی پور میں کیا جا رہا ہے۔ اس انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح ممتاز شخصیات کے ہاتھوں ہوگا جن میں شامل ہیں جناب عامر ادریسی، یوتھ آئیکون اور صدر ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز (AMP)؛ جناب انعام خان؛ سید بہاء الدین جیلانی؛ محترمہ شمبھاوی چودھری، ممبر پارلیمنٹ سمستی پور؛ اور جناب اختر الاسلام شاہین، ایم ایل اے سمستی پور۔ افتتاحی تقریب چک نور مسجد کے پہلو میں واقع ادارہ کے احاطے میں منعقد ہوگی۔ یہ ادارہ نئی امید نیا سنکلپ فاؤنڈیشن کا منفرد اقدام ہے جس کا مقصد بہار کے نوجوانوں کو اعلیٰ معیار کی پیرامیڈیکل تعلیم فراہم کرنا اور صحت کے مقامی نظام کو باصلاحیت پیشہ ور افراد کے ذریعے مضبوط بنانا ہے۔ ابتداء میں درج ذیل دو کورسز پیش کیے جائیں گے: 1. بیچلر آف میڈیکل لیب ٹیکنالوجی (BMLT) 2. بیچلر ان ریڈیو اینڈ امیجنگ ٹیکنالوجی (BRIT) ہر سال بتدریج نئے کورسز شامل کیے جائیں گے تاکہ طلبہ کو مزید مواقع فراہم ہوں۔ افتتاح سے قبل جناب عامر ادریسی، صدر AMP، نے کہا: "صحت کے شعبے میں نوجوانوں کو روزگار سے جڑی مہارتیں دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سمستی پور پیرامیڈیکل انسٹی ٹیوٹ جیسے اقدامات چھوٹے شہروں میں صحت کی سہولیات کی کمی کو پورا کرتے ہوئے نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کریں گے۔" جناب انعام خان نے کہا: "یہ ادارہ نوجوانوں کے لیے با معنی روزگار کے مواقع پیدا کرے گا اور ہماری کمیونٹی کی تعلیمی بنیاد کو مضبوط بنائے گا۔" سید بہاء الدین جیلانی نے کہا: "SPI جیسے منصوبے نہ صرف تعلیم دیں گے بلکہ سینکڑوں لوگوں کو علم اور خدمت خلق کی ترغیب بھی دیں گے۔" محترمہ شمبھاوی چودھری، ممبر پارلیمنٹ، نے ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا: "میں سمستی پور پیرامیڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے قیام پر پوری ٹیم کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ یہ ہمارے نوجوانوں اور صحت کے نظام کی ترقی میں ایک نیا باب کھولے گا۔" جناب اختر الاسلام شاہین، ایم ایل اے سمستی پور، نے اظہار خیال کیا: "مجھے فخر ہے کہ ہمارے حلقے میں ایسا ادارہ قائم ہو رہا ہے۔ اس سے مقامی طلبہ کو معیاری تعلیم میسر ہوگی اور وہ سماج کی بہتر خدمت کر سکیں گے۔" جناب ریاض عالم، چیئرمین سمستی پور پیرامیڈیکل انسٹی ٹیوٹ، نے فرمایا: "یہ منصوبہ میرے خوابوں کا حصہ ہے جس کے ذریعے ہمارے نوجوان ہنرمند بن کر نہ صرف خود کفیل ہوں گے بلکہ معاشرے کی ترقی میں مثبت کردار ادا کریں گے۔ ان شاء اللہ، سمستی پور پیرامیڈیکل انسٹی ٹیوٹ پورے علاقے کے لیے امید اور بہترین تعلیم کی مثال بنے گا۔" سمستی پور پیرامیڈیکل انسٹی ٹیوٹ کا وژن یہ ہے کہ یہاں سے باصلاحیت، خدمت گزار اور پیشہ ور پیرامیڈیکل افراد تیار ہوں جو بہار اور دیگر علاقوں میں صحت کی سہولیات کو مضبوط بنائیں۔

مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں: سمستی پور پیرامیڈیکل انسٹی ٹیوٹ چک نور مسجد کے پہلو میں، چک نور، سمستی پور رابطہ شخص: ریاض عالم رابطہ نمبر: 9934049786

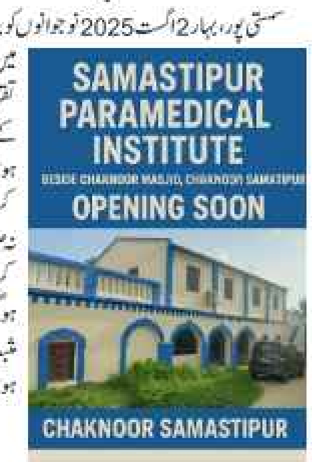

باچھپٹی اسمبلی حلقہ میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کے لئے مہم، گھر گھر سروے 25 جون سے 26 جولائی تک

سیتامڑھی: ایس ایم رضاء اللہ سیتامڑھی: ووٹر لسٹ کی خاص نظر ثانی کے تحت منگل کے روز باچھپٹی اسمبلی حلقہ کے پنچایتی

نمائندوں کی ایک اہم میٹنگ سب ڈویژن آفس پوپری کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت سب ڈویژن آفیسر و انتخابی رجسٹریشن آفیسر گورو کمار نے کی۔ انہوں نے بتایا کہ گھر گھر سروے کا کام 25 جون سے 26 جولائی تک جاری رہے گا، جس کے دوران بی ایل او (بلاک لیول آفیسر) ہر ووٹر کے گھر جا کر دو عدد فارم فراہم کریں گے۔ یہ فارم سرکاری ویب سائٹ یا ایپ سے بھی ڈاؤنلوڈ کیا جا سکتا ہے۔ ووٹر آن لائن بھی فارم بھر کر ضروری دستاویزات اپلوڈ کر سکتے ہیں۔ فارم میں رنگین پاسپورٹ سائز فوٹو، تاریخ پیدائش، آدھار نمبر، موبائل نمبر، والد یا قانونی سرپرست کا نام، ای پی آئی سی نمبر (ووٹ آئی ڈی)، والدہ اور شریک حیات (اگر لاگو ہو) کے نام اور ای پی آئی سی نمبر درج کرنا ہوگا۔ ساتھ ہی، 11 منظور شدہ دستاویزات میں سے کوئی ایک خود تصدیق شدہ (Self Attested) کاپی بی ایل او کے ذریعے جمع کرنی ہوگی۔

مکتب ایمان کی بقاء، دین کی حفاظت اور نسل نو کی تربیت کا قلعہ ہے: مولانا محمود اسعد مدنی

جمعیۃ علماء ہند کے صدر دفتر میں دہلی میں منظم مکاتب کے ذمہ داروں کا بامقصد مشاورتی اجلاس منعقد

نئی دہلی، 4 جولائی 2025: مدنی ہال مرکزی دفتر جمعیۃ علماء ہند میں دہلی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے مکاتب کے ذمہ داروں کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں مکتب کے استحکام، قیام اور

فروغ سے متعلق موثر حکمت عملی وضع کی گئی۔ اجلاس میں علماء، معلمین، تنظیمی کارکنان اور دیگر ذمہ داروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت مولانا داؤد امینی صدر دینی تعلیمی بورڈ صوبہ دہلی نے کی جب کہ نظامت کے فرائض قاری عبدالسمیع جنرل سکریٹری دینی تعلیمی بورڈ صوبہ دہلی اور مولانا شعیب ناظم مرکزی دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند نے مشترکہ طور پر انجام دیے۔ اس موقع پر اپنے کلیدی خطاب میں جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے کہا کہ ہمیں سنجیدگی کے ساتھ اس عظیم حقیقت کو سمجھنا ہوگا کہ مکتب کوئی معمولی ادارہ نہیں، بلکہ اسلام کی بنیادوں کی حفاظت کا محاذ ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں بچوں کے دل میں ایمان کی شمع روشن ہوتی ہے اور دین کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں۔ جیسے نماز فرض ہے، روزہ فرض ہے، اسی طرح دین کی ابتدائی تعلیم بھی ہر مسلمان کے لیے لازم ہے۔ مدرسہ عالم بناتا ہے، لیکن مکتب ہر مسلمان کو مسلمان بناتا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ یہ حقائق ہمیں جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں کہ ملک بھر میں مسلمانوں کے آٹھ کروڑ بچے چودہ سال سے کم عمر ہیں۔ ان میں سے صرف ایک کروڑ کسی نہ کسی مکتب سے وابستہ ہیں۔ یعنی تقریباً چھ کروڑ بچے مکتب کی روشنی سے محروم ہیں یہ صرف ایک خلا نہیں بلکہ المیہ ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ آج کل بچے کیمیکل نشے جیسے مہلک منشیات میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ موبائل فون اور فحش مواد ان کے ایمان و اخلاق کو کھوکھلا کر رہے ہیں۔ اس ماحول میں اگر ہم نے دینی تعلیم کا مضبوط انتظام نہ کیا تو آنے والے وقت میں مزید مشکلات ہوں گی۔ میں تمام علماء، ائمہ، رضاکاروں اور اداروں سے اپیل کرتا ہوں کہ مکتب کے نظام کو منظم، مربوط اور وسیع کریں۔ ہر مسجد کا امام صرف نماز پڑھانے والا نہ ہو، بلکہ بچوں کا دینی نگہبان ہو، ہر محلے کے علماء اور نوجوان سب اس مشن میں شریک ہوں۔ مولانا حکیم الدین قاسمی (ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند) نے کہا کہ دینی تعلیم کے بغیر انسان روح کے بغیر جسم کے مانند ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں بچوں کے اخلاق، عقائد اور روحانی ترقی کی فکر کرنی ہے، صرف پڑھانا کافی نہیں، نگہبانی اور رہنمائی کا کردار ادا کرنا ہوگا۔ جمعیۃ علماء ہند اس وقت مکاتب کے قیام و فروغ کو سب سے بڑی ترجیح دے رہی ہے کیونکہ یہی وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ مفتی محمد عفان منصورپوری (معاون ناظم عمومی مرکزی دینی تعلیمی بورڈ) نے کہا کہ نسل نو صرف والدین کی نہیں، بلکہ پوری ملت کی مشترکہ امانت ہے۔ ہمیں بطور معلم، اللہ نے وہ صلاحیت عطا کی ہے جس کے ذریعے ہم نوجوانوں کی ذہن سازی کر سکتے ہیں۔ جس طرح جسمانی زندگی کے لیے غذا ضروری ہے، اسی طرح روحانی زندگی کے لیے دین، عقائد، آداب اسلامیہ کی تعلیم ناگزیر ہے۔ انھوں نے کہا کہ ارتداد سے بچاؤ کا سب سے مؤثر، پائیدار، اور عملی حل یہی ہے کہ بچوں کو مکتب سے جوڑا جائے۔ اس اجلاس میں ان کے علاوہ مولانا محمد سعید (برطانیہ) نے مکاتب کی بین الاقوامی اہمیت پر جامع خطاب فرمایا۔ ان کے علاوہ مفتی فضیل ناظم منتظم مکاتب دینی تعلیمی بورڈ نے پرزنٹیشن کے ذریعے موجودہ نظام کا خاکہ پیش کیا، مولانا عظیم اللہ صدیقی نے جمعیۃ علماء ہند کے مختلف شعبہ جات کا تعارف پیش کیا، قاری عبدالسمیع جنرل سکریٹری دینی تعلیمی بورڈ صوبہ دہلی نے مکتب کی کمیٹی تشکیل دینے کا واضح طریقہ بیان کیا۔ قاری عبدالسمیع نے بتایا کہ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ہر محلے کا مکمل اور منظم دینی سروے کیا جائے، تاکہ علاقے کے تمام بچوں، بچیوں اور بالغوں کی دینی کیفیت معلوم کی جا سکے۔ بالغ افراد کو ان کے کام کے اوقات کے مطابق مکتب سے جوڑنے کے لیے عملی حکمت عملی اختیار کی جائے گی۔ معلمین و معلمات کی استعداد کار بڑھانے کے لیے دو یا تین روزہ تربیتی نشستوں کا باقاعدہ انتظام کیا جائے گا۔ تعلیم کے تسلسل اور بہتری کے لیے معلمین کے ساتھ ہفتہ وار مشاورتی نشستیں، اور ناظم مکتب و کمیٹی ذمہ داران کے ساتھ ماہانہ میٹنگ کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ اس کے علاوہ قریبی مساجد کا دورہ کر کے یہ معلوم کیا جائے گا کہ مکتب کی تعلیم جاری ہے یا تعطل کا شکار ہے۔ مکاتب کو مطلوبہ تعلیمی مواد اور وسائل کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ایک مخصوص رابطہ نمبر بھی جاری کیا جائے گا، تاکہ ذمہ داران فوری طور پر ضروری اشیاء حاصل کر سکیں۔ شمال مشرقی دہلی کے نگراں مفتی فخر الزمان نے صوبہ دہلی کی مختصر کارگزاری پیش کی۔ پروگرام کی مکمل ترتیب و تنظیم میں مولانا فیروز آدم مرکزی معاون دینی تعلیمی بورڈ اور مولانا محمد اویس مرکزی معاون دینی تعلیمی بورڈ کی مسلسل کوششیں قابل تحسین رہیں۔ ان کے علاوہ اہم شرکاء میں مولانا رفیع عالم خازن دینی تعلیمی بورڈ دہلی، مولانا قاسم آر کے پورم، مولانا طلحہ مہرولی، حافظ قاسم بانپت، ماسٹر قاسم مہوں، مولانا قاسم نوری صدر جمعیۃ علماء نئی دہلی، مولانا ظفر الدین قاسمی شیخ الحدیث مدرسہ عبدالرب کشمیری گیٹ، قاری ہارون مہرولی، مولانا اخلاق قاسمی ناظم جمعیۃ علماء شمال مشرقی دہلی، مولانا ارشاد قاسمی مادی پور، مولانا محمود امینی مدرسہ بیت العلوم دہلی، مفتی امان اللہ قاسمی، مولانا رضوان، مفتی مرغوب، مولانا صدر عالم مفتاحی وغیرہ شریک ہوئے